قُضاۃ
کی کِتاب

بنی اِسرائیل کی باقی ماندہ کنعانیوں سے جنگ

1 یہوشُعؔ کی موت کے بعد بنی اِسرائیل نے یَاھوِہ سے پُوچھا،
”کنعانیوں سے جنگ کے لِئے ہماری طرف سے پہلے کون چڑھائی
کرے؟“
2 یَاھوِہ نے جَواب دیا، ”یہُوداہؔ چڑھائی کریں گے کیونکہ مَیں نے
وہ مُلک اُن کے ہاتھوں میں دے دیا ہے۔“
3 تَب یہُوداہؔ کے قبیلہ والوں نے اَپنے شمعُونی بھائیوں سے کہا،
”ہمارے ساتھ ہماری مِیراث کے علاقہ کی طرف چلو تاکہ ہم کنعانیوں
سے لڑیں اَور اِسی طرح ہم بھی تمہاری مِیراث کے علاقہ میں تمہارے
ساتھ چلیں گے۔“ چنانچہ بنی شمعُونؔ اُن کے ساتھ گئے۔
4 جَب بنی یہُوداہؔ نے چڑھائی کی تو یَاھوِہ نے کنعانیوں اَور پَرزّیوں
کو اُن کے ہاتھوں میں کر دیا اَور اُنہوں نے بزق کے مقام پر اُن میں
سے دس ہزار افراد کو موت کے گھاٹ اُتار دیا۔
5 وہاں اُن کا سامنا ادونی بزق سے ہُوا اَور اُنہُوں نے اُس سے جنگ
کی اَور کنعانیوں اَور پَرزّیوں کو پسپا کر دیا۔
6 ادونی بزق بھاگ گیا لیکن اُنہُوں نے اُس کا تعاقب کرکے اُسے
گِرفتار کر لیا اَور اُس کے ہاتھ پاؤں کے انگُوٹھے کاٹ ڈالے۔

7 تَب ادونی بزق نے کہا، ”ستّر بادشاہ جِن کے ھاتھ پاؤں کے انگُوٹھے
کٹے ہُوئے تھے میری میز کے نیچے ٹکڑے بٹورا کرتے تھے۔ جَیسا سلُوک
مَیں نے اُن کے ساتھ کِیا تھا وَیسا ھی بدلہ اَب یَاھوِہ نے مُجھے دیا ھے۔“
وہ اُسے یروشلیمؔ لے آئے جہاں اُس نے وفات پائی۔

8 بنی یہُوداہؔ نے یروشلیمؔ پر حملہ کِیا اَور اُسے اَپنے قبضہ میں لے کر
اھلِ شہر کو تہِ تیغ کر دیا اَور شہر کو آگ لگا دی۔

9 اُس کے بعد بنی یہُوداہؔ اُن کنعانیوں سے لڑنے کو گئے جو کوھستانی
مُلک، جُنوبی علاقہ اَور مغرب کے نشیبی علاقہ میں رہتے تھے۔
10 وہ حِبرونؔ (جو پہلے قِریت اربعؔ کہلاتا تھا) میں رہنے والے بنی
یہُوداہؔ نے کنعانیوں پر چڑھ آئے اَور شیشائی، احیمانؔ اَور تلمی کو
شِکست دی۔
11 وھاں سے آگے جا کر اُنہُوں نے دبیرؔ کے باشِندوں پر چڑھائی کی
(جو پہلے قِریت سِفرؔ کہلاتا تھا)۔

12 اَور کالبؔ نے کہا، ”جو آدمی قِریت سِفرؔ پر حملہ کرکے اُسے قبضہ
میں لے گا میں اُس سے اَپنی بیٹی عکسہؔ کی شادی کر دُوں گا۔“
13 کالبؔ کے چُھوٹے بھائی عتنی ایل بِن قِنزؔ نے اُسے سَر کر لیا اِس
لِئے کالبؔ نے اَپنی بیٹی عکسہؔ کی شادی اُس سے کر دی۔

14 ایک دِن جَب وہ عتنی ایل کے پاس آئی تو اُس نے اُس سے
اِصرار کِیا کہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت طلب کرے۔ جَب وہ
اَپنے گدھے پر سے اُتری تو کالبؔ نے اُس سے پُوچھا، ”تُم کیا چاھتی
ھو؟“

15 اُس نے کہا، ”مُجھ پر ایک خاص عنایت کرو۔ چونکہ آپ نے
مُجھے جُنوب کے مُلک میں کُچھ زمین دی ہے اِس لِئے مُجھے پانی کے
چشمے بھی دیں۔“ چُنانچہ کالبؔ نے اُسے اُوپر کے اَور نیچے کے چشمے
بھی عطا فرمائے۔
16 مَوشہ کے سسُر کی نَسل کے قینیؔ لوگ کھجوروں کے شہر سے
بنی یہُوداہؔ کے ساتھ یہُوداہؔ کے بیابان کو گئے جو جُنوب میں عَرادؔ کے
نزدیک ہے اَور وہاں اُن کے ساتھ رہنے لگے۔
17 پھر بنی یہُوداہؔ نے اَپنے بنی شمعُونؔ بھائیوں کے ساتھ جا کر صفتؔ
میں رہنے والے کنعانیوں پر حملہ کیا اَور اُس شہر کو بالکُل تباہ کر ڈالا۔
اِس لِئے اُس شہر کا نام حُرمہؔ پڑا۔
18 یہُوداہؔ نے غزّہؔ، اشقلونؔ اَور عقرونؔ شہروں کو اُن کے گِردونواح
کے علاقوں سمیت اَپنے قبضہ میں کر لیا۔
19 یَاھوِہ بنی یہُوداہؔ کے ساتھ تھا۔ اُنہُوں نے کوھستانی مُلک پر تو
قبضہ کر لیا لیکن وہ ہموار علاقوں سے لوگوں کو نہ نکال سکے کیونکہ
اُن لوگوں کے پاس آہنی رتھ تھے۔
20 مَوشہ کے وعدہ کے مُطابق حِبرونؔ کالبؔ کو دیا گیا کیونکہ اُس
نے وہاں سے عناق کے تینوں بیٹوں کو نکال دیا تھا۔
21 البتّہ بنی بِنیامین یروشلیمؔ میں سکونت پذیر یبُوسیوں کو وہاں سے
ہٹانے میں ناکام رہے۔ اِس لِئے آج کے دِن تک یبُوسی وہاں بنی بِنیامین
کے ساتھ رہتے ہیں۔
22 اَب یُوسیفؔ کے گھرانے نے بیت ایل پر چڑھائی کی اَور یَاھوِہ
اُن کے ساتھ تھا۔

23 جَب یُوسیفؔ کے خاندان نے بیت ایل)جو پہلے لُوزؔ کہلاتا تھا(
شہر کا جائزہ لینے کے لِئے لوگوں کو بھیجا
24 تو جاسُوسوں نے ایک شخص کو شہر سے باھر آتے ہُوئے دیکھا
اَور اُس سے کہا، ”ھمیں شہر میں داخل ھونے کی راہ بتا تو ھم تمہارے
ساتھ مہربانی سے پیش آئیں گے۔“
25 تَب اُس نے اُنہیں راہ بتا دی اَور اُنہُوں نے شہر والوں کو تہِ تیغ
کر ڈالا۔ لیکن اُس شخص اَور اُس کے سارے خاندان کو چھوڑ دیا۔
26 تَب وہ حِتّیوں کے مُلک میں گیا اَور وھاں اُس نے ایک شہر بسایا
اَور اُس کا نام لُوزؔ رکھا۔ چنانچہ آج تک اُس کا یہی نام ھے۔

27 لیکن منشّہ نے بیت شانؔ، تعناکؔ، دورؔ، اِبلیعامؔ اَور مگِدّوؔ اَور اُن
کے گِردونواح کے قصبوں کے لوگوں کو نہ نکالا کیونکہ کنعانی اُسی
مُلک میں رہنے پر بضِد تھے۔
28 جَب بنی اِسرائیل برسرِاقتدار آئے تو اُنہُوں نے کنعانیوں کو بیگار
میں کام کرنے پر مجبُور کیا لیکن اُنہیں پُورے طور پر نہیں نکالا۔
29 نہ ھی اِفرائیمؔ نے گِزرؔ میں رہنے والے کنعانیوں کو نکالا بَلکہ
کنعانی اُن کے درمیان وھاں بسے رھے۔
30 نہ ھی زبُولُون نے قِطرونؔ اَور نہلولؔ میں رہنے والے کنعانیوں کو
نکالا جو اُن کے درمیان بسے رھے۔ البتّہ اُنہُوں نے اُنہیں بیگار میں کام
کرنے پر ضرُور مجبُور کیا۔
31 نہ آشیر نے عکّوؔ، صیدونؔ، احلابؔ، اَکزِیبؔ، حلبہؔ، افیقؔ یا رحوبؔ
کے باشِندوں کو نکالا۔

32 اَور اِسی وجہ سے بنی آشیر مُلک کے کنعانی باشِندوں کے ساتھ
بس گئے کیونکہ اُنہوں نے اُنہیں نہیں نکالا۔
33 نہ ھی نفتالی نے بیت شِمِشؔ یا بیت عناتؔ کے باشِندوں کو نکالا
بَلکہ بنی نفتالی بھی کنعانی باشِندوں کے ساتھ بس گئے اَور بیت شمسؔ
اَور بیت عناتؔ کے باشِندے اُن کے لِئے بیگار میں کام کرنے لگے۔
34 اُموریوں نے بنی دانؔ کو کوھستانی مُلک تک ھی محدُود رکھا
اَور اُنہیں وادی میں نیچے نہ آنے دیا۔
35 اَور اُموری بھی کوہِ حیریسؔ، ایّالونؔ اَور شعلبِیمؔ میں بسے رهنے پر
بضِد رھے لیکن جَب یُوسیفؔ کا خاندان برسرِاقتدار آیا تو وہ بھی بیگار
میں کام کرنے پر مجبُور ہو گئے۔
36 اُموریوں کی سرحد درّۂ عقرابیمؔ سے سیلاؔ سے پرے تک تھی۔

2

بوکیمؔ میں یَاھوِہ کا فرشتہ

1 یَاھوِہ کا فرشتہ گِلگالؔ سے بوکیمؔ کو گیا اَور کہنے لگا، ”میں تُمھیں
مصر سے نکال کر اُس مُلک میں لے آیا، جسے مَیں نے تمہارے
آباؤاَجداد کو دینے کی قَسم کھائی تھی۔ مَیں نے کہاتھا، ’وہ عہد جو
مَیں نے تُم سے باندھا تھا میں اُسے ہرگز نہ توڑوں گا،
2 اَور تُم اُس مُلک کے باشِندوں کے ساتھ کوئی عہد نہ کروگے بَلکہ
تُم اُن کے مذبحوں کو ڈھا دوگے۔‘ پھر بھی تُم نے میری نافرمانی کی۔
تُم نے اَیسا کیوں کیا؟

3 اِس لِئے اَب مَیں تُم سے یہ کہتا ھُوں، ’میں اُنہیں تمھارے سامنے
سے نہیں ھٹاؤں گا بَلکہ وہ تمھارے پہلوؤں میں کانٹے اَور اُن کے معبُود
تمھارے لِئے پھندا ثابت ھوں گے۔‘ “

4 جَب یَاھوِہ کا فرشتہ تمام بنی اِسرائیل سے یہ کہہ چُکا تو وہ لوگ
چِلّا چِلّاکر رونے لگے
5 اَور اُنہُوں نے اُس جگہ کا نام بوکیمؔ* رکھا اَور وھاں اُنہُوں نے
یَاھوِہ کے لِئے قُربانیاں پیش کیں۔

نافرمانی اَور شِکست

6 یہوشُعؔ کے بنی اِسرائیل کو رخصت کرنے کے بعد، وہ اَپنی اَپنی
مِیراث میں مُلک کا قبضہ لینے کے لِئے چلے گئے۔
7 یہوشُعؔ کی زندگی بھر اَور اُن بُزرگوں کی خدمت کی جو یہوشُعؔ کے
بعد بھی زندہ رہے اَور اُن سَب بڑے بڑے کاموں سے واقف تھے جو
یَاھوِہ نے بنی اِسرائیل کے لِئے کئے تھے اِسرائیلی یَاھوِہ ھی کی عبادت
کرتے رہے۔

8 یَاھوِہ کا خادِم یہوشُعؔ بِن نُونؔ ایک سَو دس بَرس میں فوت ھو گئے۔
9 اَور اُنہُوں نے اُسے اُس کی مِیراث میں تِمنتھ حیریشؔ† میں دفن
کیا جو اِفرائیمؔ کے کوھستانی مُلک میں کوہِ گعشؔ کے شمال میں واقع
ھے۔

---

* 2:5 بوکیمؔ مطلب رونے والے † 2:9 تِمنتھ حیریشؔ یا تِمنت سیراؔہ

10 جَب وہ ساری پُشت اَپنے آباؤاَجداد سے جا مِلی تو ایک اَور پُشت
پیدا ہُوئی جو نہ یَاھوِہ کو جانتی تھی اَور نہ اُس کام کو جو اُنہُوں نے
اِسرائیل کے لِئے کِئے تھے۔
11 اَور بنی اِسرائیل نے یَاھوِہ کی نظر میں بدی کی اَور وہ بَعل
معبُودوں کی پرستش کرنے لگے۔
12 اُنہُوں نے یَاھوِہ اَپنے آباؤاَجداد کے خُدا کو ترک کر دیا جو اُنہیں
مِصر سے نکال لائے تھے۔ وہ اَپنے آس پاس کے لوگوں کے مُختلف
معبُودوں کی پیروی اَور پرستش کرنے لگے اَور اُنہُوں نے یَاھوِہ کے
غُصّہ کو بھڑکایا۔
13 کیونکہ اُنہُوں نے یَاھوِہ کو ترک کیا اَور بَعل اَور عستوریتؔ کی
خدمت کرنے لگے۔
14 یَاھوِہ کا قہر اِسرائیل پر بھڑک اُٹھا اَور اُنہُوں نے اُنہیں لُٹیروں کے
حوالہ کر دیا جنہوں نے اُنہیں لُوٹنا شروع کیا اَور خُدا نے اُنہیں اُن کے
دُشمنوں کے ھاتھ بیچا جو اُن کے اِردگرد تھے اَور جِن کا وہ مُقابلہ تک
نہیں کر سکتے تھے۔
15 جَب بھی اِسرائیلی لڑنے کے لِئے جاتے تو یَاھوِہ کا ھاتھ اُنہیں
شِکست دینے کے لِئے اُن کے خِلاف اُٹھتا جَیسا کہ اُنہُوں نے اُن سے
قَسم کھا کر کھاتھا۔ لٰہذا وہ بڑی مُصیبت میں گِرفتار ہو گئے۔

16 پھر یَاھوِہ نے قاضی برپا کِئے جنہوں نے اُنہیں غارت گروں کے
ھاتھوں سے چھُڑایا۔
17 لیکن وہ اَپنے قاضیوں کی بھی نہ مانتے تھے بَلکہ اَور معبُودوں سے

ناجائز تعلّقات بڑھا کر اُن کی عبادت کرتے رہے اَور بہت جلد یَاھوِہ
کی فرمانبرداری کی اُس راہ سے پھر گئے جِس پر اُن کے آباؤاَجداد چلتے
آئے تھے۔
18 جَب کبھی یَاھوِہ اُن کے لیٔے کویٔی قاضی برپا کرتے تھے تو وہ
اُس قاضی کے ساتھ رہ کر اُس کے جیتے جی اُنہیں اُن کے دُشمنوں
کے ہاتھوں سے چھُڑاتے رہتے تھے کیونکہ جَب وہ ظالموں اَور اَذّیت
پہُنچانے والوں کی سختیوں سے تنگ آ کر کراہتے تو یَاھوِہ کو اُن پر ترس
آتا تھا۔
19 لیکن جَب وہ قاضی مَرجاتا تو لوگ پھر سے غَیر معبُودوں کی پیروی
کرکے اُن کی خدمت اَور عبادت میں مصروف ھوکر اَیسی راہوں پر لَوٹ
جاتے جو اُن کے آباؤاَجداد کی راہوں سے بھی بدتر تھیں۔ وہ اَپنی بُری
روِشوں اَور سرکش راہوں کو چھوڑنے پر آمادہ نہ ھُوئے۔

20 اِس لیٔے یَاھوِہ بنی اِسرائیل سے بےحد خفا ھُوئے اَور کہا،
”چونکہ اِس قوم نے اُس عہد کو توڑا ھے جو مَیں نے اُن کے آباؤاَجداد
سے باندھا تھا اَور میری بات نہیں مانی،
21 اِس لیٔے جِن قوموں کو یہوشُعؔ مَرتے وقت چھوڑ گیا اُن میں سے
کسی بھی قوم کو مَیں بنی اِسرائیل کے سامنے سے دُور نہیں کروں گا۔
22 میں اُنہیں اِسرائیل کی آزمائش کے لیٔے اِستعمال کروں گا اَور یہ
دیکھوں گا کہ آیا وہ یَاھوِہ کی راہ پر قائِم رہ کر اَپنے آباؤاَجداد کی طرح
اُس پر چلتے بھی ھیں یا نہیں۔“
23 یَاھوِہ نے اُن قوموں کو وھیں رہنے دیا اَور اُنہیں نکالنے میں جلدی
نہ کی اَور اُنہیں یہوشُعؔ کے ہاتھ میں بھی نہ جانے دیا تھا۔

3

1 یَاھوِہ نے اُن قوموں کو رہنے دیا تا کہ اُن سَب اِسرائیلیوں کو
آزمائے جو کنعانؔ میں کسی لڑائی میں شریک نہ ھُوئے تھے۔
2)اُس نے یہ محض اِس لِئے کیا کہ بنی اِسرائیل کی جِن نَسلوں کو
لڑنے کا تجربہ نہ تھا اُنھُوں نے جنگ و جدل کا طریقہ سِکھایا جائے:(
3 فلسطینیوں کے پانچوں سردار، سَب کنعانی، صیدونی اَور کوہِ بَعل
حرمُونؔ سے لے کر لیبو حماتؔ کے مدخل تک لبانونؔ کی پہاڑیوں میں
بسنے والے سبھی حِوّی وھیں رہے۔
4 اُنھیں اِس لِئے رہنے دیا گیا تا کہ اُن کے ذریعہ اِسرائیلیوں کی آزمائش
ھو کہ وہ یَاھوِہ کے اُن اَحکام کو مانیں گے یا نہیں جو اُس نے مَوشہ
کی مَعرفت اُن کے آباؤاَجداد کو دِئیے تھے۔
5 سو بنی اِسرائیل کنعانیوں، حِتّیوں، امُوریوں، پَرِزّیوں، حِوّیوں اَور
یبُوسیوں کے درمیان بس گئے۔
6 وہ اُن کی بیٹیوں سے بیاہ کرتے اَور اَپنی بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو
دیتے تھے اَور اُن کے معبُودوں کی پرستش کرتے تھے۔

عتنی ایل

7 بنی اِسرائیل نے یَاھوِہ کی نظر میں بدی کی۔ وہ یَاھوِہ اَپنے خُدا
کو بھُول گئے اَور بَعل معبُودوں اَور اشیراہؔ کی پرستش کرنے لگے۔
8 یَاھوِہ کا غضب اِسرائیلیوں پر بھڑکا اَور اُس نے اُنھیں ارام نحرائیمؔ
یعنی مسوپتامیہؔ کے بادشاہ کوشن رِسعتیمؔ کے ھاتھوں بیچ ڈالا۔ لٰھذا بنی
اِسرائیل آٹھ بَرس تک اُس کے مطیع رہے۔

9 لیکن جَب بنی اِسرائیل نے یَاھوِہ سے فریاد کی تو اُس نے اُن کے
لِئے ایک رِھائی دینے والا برپا کِیا جو کالبؔ کے چُھوٹے بھائی قِنزٰ کا
بیٹا عتنی ایل تھا جِس نے اُنہیں رھا کِیا۔
10 یَاھوِہ کا رُوح اُس پر نازل ھُوا جِس سے وہ اِسرائیل کا قاضی بَن
گیا اَور لڑنے کے لِئے نِکلا پڑا۔ یَاھوِہ نے ارام کے بادشاہ کوشن رِسعتیمؔ
کو عتنی ایل کے حوالہ کر دیا اَور وہ اُس پر غالب آ گیا۔
11 اِس طرح سے مُلک میں قِنزٰ کے بیٹے عتنی ایل کی وفات تک
چالیس بَرس اَمن قائِم رہا۔

اھُودؔ

12 ایک بار پھر بنی اِسرائیل نے یَاھوِہ کی نظر میں بدی کی اَور اُن
کی بدی کی وجہ سے یَاھوِہ نے مُوآب کے بادشاہ عِگلونؔ کو اِسرائیل
پر حاوی کر دیا۔
13 عِگلونؔ بنی عمُّون اَور بنی عمالیق کو اَپنے ساتھ لے کر آیا اَور
اِسرائیل پر حملہ کرکے کھجوروں کے شہر* پر قبضہ کر لیا۔
14 بنی اِسرائیل اٹھّارہ بَرس تک مُوآب کے بادشاہ عِگلونؔ کے مطیع
رہے۔
15 پھر بنی اِسرائیل نے یَاھوِہ سے فریاد کی اَور اُس نے بِنیامین کے
گھرانے کے ایک فرد گیراؔ کے بیٹے اھُودؔ کو جو اَپنے بائیں ہاتھ سے
کام لینے کا عادی تھا اُن کا رِھائی دینے والا مُقرّر کِیا۔ بنی اِسرائیل نے
اُسی کے ہاتھ مُوآب کے بادشاہ عِگلونؔ کو عطیات روانہ کئے۔

* **3:13** کھجوروں کے شہر یعنی یریحوؔ

16 اھُودؔ نے تقریباً ڈیڑھ فُٹ لمبی دو دھاری تلوار بنائی جسے اُس نے
اَپنے جامے کے نیچے داھنی ران پر باندھ لیا۔
17 اُس نے وہ خراج مُوآب کے بادشاہ عِگلونؔ کی خدمت میں پیش
کئے جو نہایت ھی موٹا آدمی تھا۔
18 جَب اھُودؔ خراج پیش کر چُکا تو اُس نے عطیات اُٹھا کر لانے
والے خادِموں کو رخصت کیا۔
19 اَور خُود پتّھر کی اُس کان سے جو گِلگالؔ کے نزدیک تھی مُڑ
کر بادشاہ کے پاس عِگلونؔ لَوٹ آیا اَور کِہنے لگا، "اَے بادشاہ! میرے
پاس تیرے لِئے ایک خُفیہ پیغام ھے۔"

بادشاہ نے اَپنے خدمت گاروں سے کہا، "ھمیں چھوڑ دو!" اَور وہ
سَب چلے گئے ابھی کچھ نہ کہہ۔

اِس پر بادشاہ کے سَب خدمت گزار جو اُس کے پاس تھے دُور چلے
گئے۔

20 بادشاہ اَپنے ھوادار محل کے بالاخانہ میں اکیلا بیٹھا ھُوا تھا۔ اھُودؔ
نے اُس کے قریب جا کر کہا، "میں خُدا کی طرف سے تیرے لِئے
پیغام لایا ھُوں۔" جُوں ھی بادشاہ اَپنی نشست سے اُٹھا
21 اھُودؔ نے اَپنا بایاں ھاتھ بڑھایا اَور اَپنی داھنی ران سے تلوار کھینچ
کر اُسے بادشاہ کی توند میں گھونپ دیا یہاں تک کہ اُس کی نوک
دُوسری طرف جا نکلی
22 بَلکہ پھل کے پیچھے کا قبضہ بھی زخم میں دھنس گیا۔ اھُودؔ نے
تلوار واپس نہ کھینچی اَور چربی اُس کے پھل کے اُوپر لپٹ گئی۔

23 تَب اھُودؔ برامدے میں نکل آیا اَور بالاخانہ کے دروازوں کو بند
کرکے اُن میں قُفل لگا دیا۔
24 جَب وہ چلا گیا تو خادِموں نے آکر دیکھا کہ بالاخانہ کے
دروازے مُقفّل ھیں۔ وہ کہنے لگے، "وہ ضرُور مکان کے اَندرونی
کمرہ میں حاجت رفع کر رہا ہوگا۔"
25 وہ باھر ٹھہرے ٹھہرے گھبرا گئے اَور جَب اُس نے کمرے کے
دروازے نہ کھولے تَب اُنہُوں نے کُنجی لی اَور اُنہیں کھولا اَور دیکھا
کہ اُن کا آقا زمین پر مَرا پڑا ھے۔
26 اَور ابھی وہ وھیں کھڑے تھے کہ اھُودؔ بھاگ نِکلا۔ وہ پتّھر کی
کان کے پاس ھوتا ھُوا پناہ کے لِئے سِعِیرہ میں جا پہُنچا۔
27 وھاں پہُنچ کر اُس نے اِفرائیمؔ کے کوھستانی مُلک میں نرسنگا
پھُونکا اَور بنی اِسرائیل اُس کے ھمراہ پہاڑیوں پر سے نیچے اُترے اَور وہ
اُن کے آگے آگے چلنے لگا۔
28 اُس نے اُن سے کہا، "میرے پیچھے پیچھے چلے آؤ کیونکہ یَاھوِہ
نے تمہارے دُشمنوں یعنی مُوآبیوں کو تمہارے ھاتھ میں کر دیا ھے۔"
اِس لئے وہ اُس کے پیچھے پیچھے نیچے اُترے اَور اُنہُوں نے یردنؔ کے اُن
گھاٹوں پر قبضہ کر لیا جو مُوآب کی طرف تھے اَور کسی کو بھی پار
اُترنے نہ دیا۔
29 اُس وقت اُنہُوں نے تقریباً دس ھزار مُوآبیوں کو جو سَب کے
سَب نہایت قوی اَور بہادر تھے قتل کر ڈالا۔ اُن میں سے کوئی بھی باقی
نہ بچا۔
30 اُس دِن مُوآب بنی اِسرائیل کے مطیع اَور مُلک میں اسّی بَرس

تک اَمن قائِم رہا۔

شمگرؔ

31 اہُودؔ کے بعد عناتؔ کا بیٹا شمگرؔ اُٹھا جِس نے بَیل ہانکنے والی
لاٹھی سے چھ سَو فلسطینی مار ڈالے۔ اُس نے بھی اِسرائیلیوں کو بچایا۔

4

دبورہؔ

1 اہُودؔ کی موت کے بعد بنی اِسرائیل پھر سے اَیسے کام کرنے لگے
جو یَاھوِہ کی نظر میں بُرے تھے۔
2 اِس لِئے یَاھوِہ نے اُنہیں کنعانؔ کے ایک بادشاہ یابینؔ کے ہاتھ بیچ
دیا جو حَصورؔ میں حُکمران تھا۔ اُس کے فَوج کا سپہ سالار سیسؔرا تھا
جو حرُوشیت ہگّوئیمؔ میں رہتا تھا۔
3 چونکہ اُس کے پاس نَو سَو آہنی رتھ تھے اَور اُس نے بیس سال
تک بنی اِسرائیل پر بڑا ظُلم و سِتم کیا تھا اِس لِئے اُنہُوں نے یَاھوِہ سے
اِمداد کے لِئے فریاد کی۔
4 اُس وقت لفیدوتؔ کی بیوی دبورہؔ جو نبیّہ تھی بنی اِسرائیل کی
عدالت کیا کرتی تھی۔
5 وہ اِفرائیمؔ کے کوھستانی مُلک میں رامہؔ اَور بیت ایل کے درمیان
دبورہؔ کے کھجور کے درخت کے نیچے بیٹھ کر اِنصاف کیا کرتی تھی
اَور بنی اِسرائیل اُس کے پاس اَپنے مُقدّموں کے فیصلوں کے لِئے آتے
تھے۔
6 اُس نے نفتالی کے قِدشؔ سے اَبی نُوعمؔ کے بیٹے بَراقؔ کو بُلایا اَور
اُس سے کہا، ”یَاھوِہ اِسرائیل کا خُدا تُجھے حُکم دیتاھے ’تُو جا کر نفتالی

اَور زبُولُون کے دس ہزار افراد کو اَپنے ساتھ لے اَور کوہِ تبورؔ پر چڑھنے
میں اُن کی رہنمائی کر۔
7 میں یابینؔ کے لشکر کے سردار سیِسؔرا کو اُکسا کر اُس کے رتھوں
اَور فَوج سمیت قیشونؔ ندی پر لے آؤں گا اَور اُسے تیرے ہاتھوں میں
دے دُوں گا۔' "
8 بَراقؔ نے اُس سے کہا، "اگر تُم میرے ساتھ چلوگی تو میں جاؤں
گا لیکن اگر تُم میرے ساتھ نہیں چلوگی تو میں نہیں جاؤں گا۔"
9 دبورہؔ نے کہا، "بہتر ہے، مَیں تیرے ساتھ چلُوں گی لیکن جِس
طرح تُم اِس مُعاملہ کو نپٹا رہے ہو تُجھے کوئی اِعزاز حاصل نہ ہوگا
کیونکہ یَاہوِہ سیِسؔرا کو ایک عورت کے حوالہ کرے گا۔" پس دبورہؔ
بَراقؔ کے ساتھ قِدِشؔ کو گئی
10 جہاں بَراقؔ نے قِدِشؔ کے لئے زبُولُون اَور نفتالی کو بُلایا۔ دس
ہزار آدمی اُس کے پیچھے پیچھے چلے اَور دبورہؔ بھی اُس کے ساتھ گئی۔
11 اَور حِبرؔ قینیؔ نے دُوسرے قینیوں سے جو مَوشہ کے سالی ضعنِنّیمؔ
حوبابؔ کی نَسل سے تھے الگ ہوکر قِدِشؔ کے قریب ضعنِنّیمؔ میں بلُوط
کے درخت کے پاس اَپنا ڈیرا ڈال لیا تھا۔
12 جَب سیِسؔرا کو پتہ لگا کہ اَبی نُوعمؔ کا بیٹا بَراقؔ کوہِ تبورؔ پر چڑھ
گیا ہے
13 تو سیِسؔرا نے اَپنے نَو سَو آہنی رتھوں اَور حرُوشیت ہگّوئیمؔ سے لے
کر قیشونؔ ندی تک کے سبھی مَردوں کو ایک جگہ جمع کیا۔
14 تَب دبورہؔ نے بَراقؔ سے کہا، "جا! یہی وہ دِن ہے جِس میں

یَاھوِہ نے سیسؔرا کو تیرے ھاتھ میں کر دیا ھے۔ کیا یَاھوِہ تیرے آگے
نہیں گئے ھیں؟“ لٰہذا بَراقؔ کوہِ تبورؔ سے نیچے اُترا اَور وہ دس ھزار مَرد
اُس کے پیچھے پیچھے گئے۔
15 جَیسے ھی بَراقؔ آگے بڑھا یَاھوِہ نے سیسؔرا اَور اُس کے رتھوں اَور
لشکر کو تلوار سے پسپا کر دیا اَور سیسؔرا اَپنا رتھ چھوڑکر پیدل ھی بھاگ
نِکلا۔
16 لیکن بَراقؔ نے رتھوں اَور لشکر کا حرُوشیت ھگّوئیمؔ تک تعاقب
کیا۔ سیسؔرا کا سارا لشکر تلوار سے مارا گیا اَور ایک آدمی بھی باقی نہ
بچا۔
17 البتّہ سیسؔرا حِبرؔ قینیؔ کی بیوی یاعیلؔ کے خیمہ تک پیدل بھاگ گیا
کیونکہ حَصورؔ کے بادشاہ یابینؔ اَور حِبرؔ قینیؔ کے گھرانے کے درمیان
دوستانہ تعلّقات تھے۔
18 یاعیلؔ سیسؔرا سے مِلنے باھر چلی گئی اَور اُس سے کہنے لگی، ”آ
اَے میرے آقا، اَندر آ جا اَور مت ڈر۔“ چنانچہ وہ اُس کے خیمہ میں
داخل ھو گیا اَور اُس نے اُسے کمبل اوڑھا دیا۔
19 اُس نے کہا، ”میں پیاسا ھُوں۔ مُجھے تھوڑا سا پانی پلا دے۔“
اُس نے دُودھ کا مشکیزہ کھول کر اُسے پِلایا اَور اُسے پھر سے کمبل
اوڑھا دیا۔
20 اُس نے یاعیلؔ سے کہا، ”خیمہ کے دروازہ میں کھڑی ھو جا
اَور اگر کوئی شخص آکر تُجھ سے پُوچھے، ’یہاں کوئی مَرد ھے؟‘ تو تُم
کہنا، ’کوئی بھی نہیں ھے۔‘ “
21 لیکن حِبرؔ کی بیوی یاعیلؔ نے خیمہ کی ایک میخ اَور ھتھوڑا
اُٹھایا اَور دبے پاؤں اُس کے پاس گئی جَب کہ وہ تھکاوٹ کے مارے

گہری نیند سو رہاتھا۔ اُس نے پُوری طاقت سے وہ میخ اُس کی کنپٹی
میں ٹھونک دی اَور وہ میخ اُس کی کنپٹی سے پار ہوکر زمین میں گھُس
گئی اَور وہ مرگیا۔
22 بَراقؔ سیِسؔرا کا تعاقب کرتا ہُوا وہاں آیا اَور یاعیلؔ اُسے مِلنے کے
لئے باہر گئی۔ اُس نے کہا، ”اِدھر آ، مَیں تُجھے وہ شخص دِکھاؤں گی
جسے تُو ڈھونڈ رہاہے۔“ لہٰذا وہ اُس کے ساتھ اَندر گیا اَور دیکھا کہ
سیِسؔرا مَرا پڑا ہے اَور خیمہ کی میخ اُس کی کنپٹی میں گھُسی ہُوئی
ہے۔
23 اُس دِن یَاہوِہ نے کنعانی بادشاہ یابینؔ کو بنی اِسرائیل کے سامنے
مغلُوب کیا۔
24 اَور بنی اِسرائیل کا ہاتھ کنعانی بادشاہ یابینؔ کے خِلاف روز بروز
مضبُوط ہوتا گیا یہاں تک کہ اُنہُوں نے اُس کا نام و نِشان مٹا دیا۔

5

دبورہؔ کا نغمہ

1 اُس دِن دبورہؔ اَور اَبی نُوعمؔ کے بیٹے بَراقؔ نے یہ نغمہ گایا،
2 ”جَب اِسرائیل میں قائدین نے قیادت کی،
لوگ بخُوشی اَپنے آپ کو پیش کرتے ہیں۔
تَب یَاہوِہ کو مُبارک کہو!

3 ”اَے بادشاہو سُنو! اَے حُکمرانو کان لگاؤ!
مَیں یَاہوِہ کی سِتائش کروں گی، میں گاؤں گی؛
مَیں یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا کی مدح سرائی کروں گی۔

4 ”اَے یَاھوِہ، جَب آپ سِعِیؔر سے نمُودار ھُوئے،
اَور اِدُوم کے مُلک سے باھر نکلے،
تو زمین لرز گئی اَور آسمان ٹوٹ پڑا،
اَور بادل برسنے لگے۔
5 کوہِ سِینؔائی پر دِکھائی دینے والے یَاھوِہ کی حُضُوری میں
اِسرائیل کے خُداوؔند کے پہاڑ بھی کانپ اُٹھے۔

6 ”عناتؔ کے بیٹے شمگؔر کے دِنوں میں،
اَور یاعیلؔ کے ایّام میں شاھراھیں سُونی پڑی تھیں؛
اَور مُسافر پگڈنڈیوں سے آتے جاتے تھے۔
7 جَب تک میں، دبورہؔ برپا نہ ھُوئی،
اَور جَب تک میں، اِسرائیل میں ماں بَن کر نہ اُٹھی،
تَب تک اِسرائیل کے دیہات ویران پڑے رھے۔*
8 جَب اُنہوں نے نئے معبُود مُنتخب† کئے،
تو جنگ شہر کے پھاٹکوں تک آ گئی،
اَور چالیس ہزار اِسرائیلیوں کے درمیان
نہ کوئی سِپر اَور نہ کوئی نیزہ دِکھائی دیتا تھا۔
9 میرا دِل جَب اِسرائیل کے اُمرا کی طرف،
اَور لوگوں کے درمیان خُوش دِل رضاکاروں کی طرف لگا ھے۔
تَب یَاھوِہ کو مُبارک کہو!

* 5:7 اِسرائیل کے دیہاتی لڑنے کے لئے نہیں اُٹھے † 5:8 معبُود مُنتخب یا خُدا نے نئے قائدین کو مُنتخب کیا

10 ”اَے سفید گدھوں پر سوار ہونے والو،
اَور نفیس قالینوں پر بیٹھنے والو،
اَور اَے راہ گیر،
غور کرو،
11 پانی کے چشموں پر گانے والوں کی آواز پر،
جو یَاہوِہ کے جلالی کاموں کا،
اَور اُن کے اِسرائیلی سُورماؤں کے سچّے کاموں کا ذِکر کرتے ہیں۔

”تَب یَاہوِہ کے لوگ
نیچے شہر کے پھاٹکوں کے پاس پہُنچے۔
12 ’جاگ، جاگ، اَے دبورہؔ!
جاگ، جاگ اَور نغمہ گا!
اَے بَراقؔ اُٹھ!
اَے اَبی نوعمؔ کے بیٹے اَپنے اسیروں کو باندھ لے۔‘

13 ”تَب جو لوگ باقی بچے تھے وہ اُتر کر اُمرا کے پاس آئے،
یَاہوِہ کے لوگ سُورماؤں کے ساتھ میرے پاس آئے۔
14 کچھ اِفرائیمؔ سے آئے، جِن کی جڑ عمالیقؔ میں ہے،
بِنیامین بھی اُن لوگوں میں تھا جو تیرے پیچھے آئے۔
مکیرؔ میں سے حاکم اُتر آئے،
اَور زبُولُون میں سے وہ لوگ آئے جو سپہ سالار کے عصا بردار ہیں۔
15 یِسَّکاؔر کے حاکم دبورہؔ کے ساتھ تھے؛
ہاں، یِسَّکاؔر بَراقؔ کے ساتھ تھا،

جو اُس کے حُکم سے اُس کے پیچھے پیچھے تیزی سے وادی میں
پہُنچ گئے۔
رُوبِنؔ کے علاقوں میں
ہر دِل میں بڑا تردّد تھا۔
16 تُو چرواھوں کی سیٹیاں سُننے کے لِئے جو گلّوں کے لِئے بجائی جاتی
ھیں،
بھیڑوں کے باڑوں کے بیچ کیوں بیٹھا رھا؟
رُوبِنؔ کے علاقوں میں،
ہر دِل میں بڑا تردّد تھا۔
17 گِلعادؔ یردنؔ کے پار رُکا رھا۔
اَور دانؔ کشتیوں کے پاس کیوں رہ گیا؟
آشیر سمُندر کے ساحِل پر بیٹھا رھا
اَور اَپنی کھاڑیوں میں ٹِک گیا۔
18 زبُولُون والے اَپنی جان پر کھیلنے والے لوگ تھے؛
اَور نفتالی نے بھی مُلک کے اُونچے مقامات پر اَیسا ھی کیا۔

19 ”بادشاہ آئے اَور وہ لڑے؛
اَور کنعانؔ کے بادشاہ۔
مِگدّوؔ کے چشموں کے پاس تعناکؔ میں لڑے،
لیکن نہ تو اُنہیں چاندی لَوٹ میں مِلی۔
20 آسمان سے سِتاروں نے بھی یلغار کی،
اَپنی اَپنی منزلوں سے وہ سیسؔرا کے خِلاف لڑے۔
21 قیشونؔ ندی اُنہیں بہا لے گئی،

وُھی قدیم ندی جو قیشونؔ ندی ہے۔
اَے میری جان تُو قدم بڑھا اَور مضبُوط ہو۔
22 پھر گھوڑوں کے کُھر گرجنے لگے
اَور اُس کے ٹاپوں کی آواز۔
23 یَاھوِہ کے فرشتہ نے کہا، ’مِیروزؔ پر لعنت بھیجو۔
اُس کے باشِندوں پر سخت لعنت کرو،
کیونکہ اُنہُوں نے یَاھوِہ کو مدد نہ بھیجی،
وہ سُورماؤں کے مقابل یَاھوِہ کی مدد کو نہ آئے۔‘

24 ”حِبرؔ قینیؔ کی بیوی یاعیلؔ،
عورتوں میں نہایت مُبارک ٹھہرے گی،
اَور خیمہ نشین عورتوں میں بھی بڑی برکت والی ہوگی۔
25 سیسؔرا نے پانی مانگا اَور یاعیلؔ نے اُسے دُودھ پِلایا؛
اُمرا کے پیالہ میں وہ اُس کے لِئے مکھّن لائی۔
26 اُس کا ہاتھ خیمہ کی میخ کی طرف،
اَور اُس کا داھنا ہاتھ بڑھئی کے ہتھوڑے کی طرف بڑھا۔
اُس نے سیسؔرا پر وار کیا اَور اُس کا سَر پھوڑ دیا،
اَور اُس کی کنپٹی کو چھید کر ریزہ ریزہ کر ڈالا۔
27 وہ اُس کے قدموں میں جھُکا،
گِر پڑا اَور ڈھیر ہو گیا۔
وہ اُس کے قدموں میں جھُکا اَور گِر کر ساکت ہو گیا۔
اَور جہاں وہ جھُکا تھا وہیں گِر کر مَرا۔

28 ”سیسؔرا کی ماں نے کھڑکی میں سے جھانکا،
اَور وہ چِلمن کی اوٹ سے چِلّائی،
’سیسؔرا کے رتھ کے آنے میں اِس قدر دیر کیوں ہُوئی؟
رتھ کے پہیّوں کی کھڑکھڑاھٹ سُنائی دینے میں تاخیر کیوں ہُوئی؟‘
29 اُس کی دانشمند خواتین نے جَواب دیا،
بَلکہ اُس نے اَپنے کو آپ ھی جَواب دیا،
30 ’وہ مالِ غنیمت کو بانٹنے میں لگے ہوں گے،
ھر مَرد کو ایک یا دو دو دوشیزائیں،
سیسؔرا کو رنگ برنگے کے کپڑوں کی لُوٹ،
بَلکہ بیل بُوٹے کشیدہ کاری کئے ہُوئے رنگین کپڑوں کی لُوٹ،
اَور اُن کے گردن پر بیل بُوٹے والے
لِپٹے ہُوئے کپڑوں کی لُوٹ۔‘

31 ”اَے یَاھوِہ، آپ کے سَب دُشمن اِسی طرح پسپا ہُوں!
لیکن آپ سے مَحَبّت رکھنے والے اُس آفتاب کی مانند ہُوں،
جو اَپنی آب و تاب کے ساتھ طُلوع ھوتا ھے۔“
تَب مُلک میں چالیس بَرس تک اَمن رہا۔

6

گدعونؔ

1 بنی اِسرائیل نے پھر یَاھوِہ کی نظر میں بدی کی اِس لئے اُس نے
اُنہیں سات بَرس تک مِدیانیوں کے ھاتھ میں رکھا۔

2 مِدیانیوں کا غلبہ اِس قدر شدید تھا کہ اِسرائیلیوں نے پہاڑوں کے
شگافوں میں، غاروں میں اَور چٹّانوں پر اَپنے لئے پناہ گاہیں بنا لیں۔
3 جَب بھی بنی اِسرائیل بیج بوتے تو مِدیانی، عمالیقی اَور اہلِ مشرق
اُن پر چڑھ آتے۔
4 وہ آتے اَور مُلک میں ڈیرے لگا کر غزّہؔ تک ساری فصل تباہ
کر ڈالتے اَور بنی اِسرائیل کے لئے کویٔی بھیڑ بکری، گائے بَیل یا گدھا
الغرض کویٔی جاندار شَے باقی نہ چھوڑتے تھے۔
5 وہ ٹِڈّیوں کے غول کی مانند آتے تھے اَور اَپنے مویشیوں اَور خیموں
سمیت آتے تھے۔ اُن لوگوں کا اَور اُن کے اُونٹوں کا شُمار کرنا ناممکن تھا
اَور وہ مُلک کو تباہ کرنے کے لئے اُس پر حملہ آور ہوتے تھے۔
6 مِدیانیوں نے اِسرائیلیوں کو اِس قدر خستہ حال کر دیا تھا کہ وہ
یَاہوِہ سے اِمداد کے لئے فریاد کرنے لگے۔
7 جَب بنی اِسرائیل نے مِدیانیوں کے سبب سے یَاہوِہ سے فریاد کی
8 تو اُنہوں نے اُن کے پاس ایک نبی بھیجا جِس نے کہا، "یَاہوِہ،
بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: میں تُمہیں غُلامی کے مُلک مِصر
سے نکال لایا۔
9 مَیں تُمہیں مِصریوں کے ہاتھ سے اَور اُن سبھوں کے ہاتھوں سے
چھُڑا لایا جو تُم پر ظُلم ڈھاتے تھے۔ مَیں نے اُنہیں تمہارے سامنے سے
نکال دیا اَور اُن کا مُلک تُمہیں دے دیا۔
10 مَیں نے تُم سے کہاتھا، 'مَیں یَاہوِہ تمہارا خُدا ہُوں؛ لٰہذا اِن اَموریوں
کے معبُودوں کی عبادت نہ کرنا جِن کے مُلک میں تُم رہتے ہو۔' لیکن
تُم نے میری بات نہ مانی۔"

11 پھر یَاھوِہ کا فرشتہ آیا اَور عُفرہؔ میں یُوآشؔ ابیعزیری کے بلُوط کے
درخت کے نیچے بیٹھ گیا جہاں اُس کا بیٹا گدعونؔ مَے کے ایک کولھو
میں چھُپ کر گیہُوں جھاڑ رہاتھا تا کہ اُسے مِدیانیوں سے بچائے رکھے۔
12 جَب یَاھوِہ کا فرشتہ گدعونؔ کو دِکھائی دیا تو فرشتہ نے اُس
سے کہا، ”اَے زبردست سُورما! یَاھوِہ تیرے ساتھ ہے۔“
13 گدعونؔ نے اُس سے کہا، ”مُعاف کیجئے میرے آقا، اگر یَاھوِہ
ہمارے ساتھ ہے تو یہ سَب ہمارے ساتھ کیوں ہُوا؟ اُس کے وہ عجِیب
و غریب کام کہاں گئے جِن کا ذِکر ہمارے آباؤاَجداد ہم سے یُوں
کرتے تھے کہ کیا یَاھوِہ ہی ہمیں مِصر سے نہیں نکال لایا؟ لیکن اَب
یَاھوِہ نے ہمیں چھوڑ دیا ہے اَور ہمیں مِدیانیوں کے ہاتھوں میں چھوڑ
دیا۔“
14 تَب یَاھوِہ نے اُس پر نگاہ کی اَور کہا، ”تُو اَپنے اِسی زور میں
جا اَور بنی اِسرائیل کو مِدیانیوں کے ہاتھ سے چھُڑا۔ کیا مَیں تُجھے نہیں
بھیج رہا؟“
15 ”مُعاف کیجئے میرے آقا،“ گدعونؔ نے پُوچھا، ”لیکن مَیں بنی
اِسرائیل کو کیسے بچاؤں؟ میرا برادری بنی منشّہ میں نہایت کمزور ہے
اَور میں اَپنے خاندان میں سَب سے چھوٹا ہُوں۔“
16 یَاھوِہ نے جَواب دیا، ”مَیں تیرے ساتھ رہُوں گا اَور تُو سَب
مِدیانیوں کو ایک ساتھ مار ڈالے گا۔ اَور کوئی بھی باقی نہ رہے گا۔“
17 گدعونؔ نے آپ سے فرمایا، ”اَب اگر مُجھ پر آپ کی نظرِکرم ہُوئی
ہے تو مُجھے اِس کا کوئی نِشان دِکھائیے کہ آپ ہی مُجھ سے باتیں کر
رہے ہیں۔

18 مَیں آپ کی مِنّت کرتا ہُوں کہ جَب تک میں نہ لَوٹوں اَور اَپنی
نذریں لا کر آپ کے حُضُور نہ رکھوں، تَب تک آپ یہاں سے نہ جانا۔“
اَور یَاھوِہ نے کہا، ”مَیں تیرے لَوٹنے تک ٹھہرا رہُوں گا۔“
19 گدعونؔ نے اَندر جا کر بکری کا ایک بچّہ اَور ایک ایفہ* آٹے
کی بے خمیری روٹیاں پکائیں۔ تَب وہ گوشت کو ایک ٹوکری میں اَور
شوربے کو ایک برتن میں ڈال کر باھر لے آیا اَور اُسے بلُوط کے درخت
کے نیچے فرشتہ کے حُضُور میں پیش کر دیا۔
20 خُدا کے فرشتہ نے اُس سے کہا، ”اِس گوشت اَور بے خمیری
روٹیوں کو لے کر اُس چٹّان پر رکھ دے اَور شوربے کو اُنڈیل دے۔“
گدعونؔ نے اَیسا ھی کیا۔
21 یَاھوِہ کے فرشتہ نے اُس عصا کی نوک سے جو اُس کے ھاتھ
میں تھا گوشت اَور بے خمیری روٹیوں کو چھُوا۔ تَب چٹّان سے اَچانک
آگ نکلی جِس نے اُس گوشت اَور بے خمیری روٹیوں کو بھسم کر
ڈالا۔ تَب یَاھوِہ کا فرشتہ غائب ھو گیا۔
22 تَب گدعونؔ نے جان لیا کہ وہ یَاھوِہ کا فرشتہ تھا اَور اُس نے
کہا، ”ھائے افسوس ھے اَے خُداوؔند تعالیٰ کہ مَیں نے یَاھوِہ کے
فرشتہ کو رُوبرو دیکھا۔“
23 لیکن یَاھوِہ نے اُس سے کہا، ”تیری سلامتی ھو! خوف نہ کر۔
تُو مَرے گا نہیں۔“
24 تَب گدعونؔ نے وھاں یَاھوِہ کے لِئے مذبح بنایا اَور اُس کا نام
”یَاھوِہ شالوم“)یعنی یَاھوِہ اَمن ھے(رکھا جو آج کے دِن تک ابیعزیریوں

* 6:19 ایک ایفہ تقریباً 16 کِلوگرام

کے عُفرہؔ میں مَوجُود ہے۔
25 اُسی رات یَاہوِہ نے اُس سے کہا، ”اَپنے باپ کے ریوڑ میں سے
دُوسرا بَیل جو سات بَرس کا ہے لے۔ بَعل کے مذبح کو جو تیرے
باپ کا ہے ڈھا دے اَور اُس کے پاس کی اشیراہؔ کو کاٹ ڈال۔
26 پھر اُس بُلندی کی چوٹی پر یَاہوِہ اَپنے خُدا کے واسطے صحیح قاعدہ
کے مُطابق مذبح بنا اَور اشیراہؔ کی لکڑی کو جسے تُونے کاٹ ڈالا ہے
جَلا کر اُس دُوسرے بَیل کی سوختنی نذر گذرانا۔“
27 چنانچہ گدعونؔ نے اَپنے خادِموں میں سے دس کو لے کر جَیسا
یَاہوِہ نے کہاتھا وَیسا ہی کیا۔ لیکن چونکہ اُسے اَپنے خاندان اَور شہر
کے لوگوں کا خوف تھا اِس لیٔے اُس نے یہ کام دِن کی بجائے رات
کے وقت کیا۔
28 صُبح جَب شہر کے لوگ جاگے تو اُنہُوں نے دیکھا کہ بَعل کا
مذبح ڈھایا ہُواہے اَور اُس کے پاس کی اشیراہؔ کٹی ہُوئی ہے اَور نئے
سِرے سے بنائے ہُوئے مذبح پر دُوسرے بیل کی قُربانی چڑھائی گئی
ہے۔
29 وہ ایک دُوسرے سے پُوچھنے لگے، ”یہ کس کا کام ہے؟“
جَب وہ تحقیقات کرنے لگے تو اُنہیں بتایا گیا، ”یُوآشؔ کے بیٹے گدعونؔ
نے یہ حرکت کی ہے۔“
30 تَب شہر کے لوگوں نے یُوآشؔ سے کہا، ”اَپنے بیٹے کو باہر لے
آ تاکہ وہ قتل کیا جائے کیونکہ اُس نے بَعل کا مذبح ڈھا دیا ہے اَور
اُس کے پاس کی اشیراہؔ کو کاٹ ڈالا ہے۔“

31 لیکن یُوآشؔ نے اُن لوگوں سے جو اُس کے اِردگرد ھُجوم جمع تھا اَور
غُصّہ سے بھرے ھُوئے تھے کہا، ”کیا تُم بَعل کی خاطِر مُقدّمہ لڑوگے؟
کیا تُم اُسے بچانے کی کوشش کر رہے ہو؟ جو کویٔی اُس کی خاطِر
جھگڑا کرے گا وہ صُبح تک ماراجائے گا۔ اگر بَعل واقعی خُدا ہے
اَور کویٔی اُس کا مذبح ڈھا دے تو وہ اَپنا بچاؤ آپ کر سَکتا ہے۔“
32 اِس لئے اُس دِن اُنہوں نے گدعونؔ کا نام یہ کہہ کر یرُبّعلؔ رکھا،
”کہ بَعل آپ اُس سے جھگڑے، کیونکہ اُس نے بَعل کا مذبح ڈھا دیا
تھا۔“

33 تَب سَب مِدیانی اَور عمالیقی اَور دُوسرے اہلِ مشرق اِکٹھے ھُوئے
اَور یردنؔ کو پار کرکے یزرعیلؔ کی وادی میں خیمہ زن ھُوئے۔
34 تَب یَاھوِہ کا رُوح گدعونؔ پر نازل ھُوا اَور اُس نے نرسنگا پھُونکا
اَور ابیعزیریوں کو اَپنے پیچھے آنے کو کہا۔
35 اُس نے تمام بنی منشّہ کے پاس قاصد بھیجے اَور اُنہیں مُسلّح ہوکر
جنگ پر آمادہ کیا۔ اَور اُس نے آشیر، زبُولُون اَور نفتالی کے پاس بھی
قاصِد بھیجے چنانچہ وہ بھی بنی منشّہ سے آ ملے۔

36 تَب گدعونؔ نے خُدا سے کہا، ”اگر آپ اَپنے قول کے مُطابق
میرے ہاتھ سے اِسرائیل کو بچا رہے ہیں۔
37 تو دیکھیں میں ایک بھیڑ کی اُون کھلیان میں رکھ دُوں گا۔ اگر
اوس صِرف اُس اُون پر پڑے اَور آس پاس کی زمین سُوکھی رہ جائے
تو میں جان لُوں گا کہ آپ اَپنے قول کے مُطابق بنی اِسرائیل کو میرے
ہی ہاتھوں رِہائی بخشیں گے۔“

38 اَور اَیسا ھی ھُوا۔ گدعونؔ دُوسرے دِن صُبح سویرے اُٹھا اَور اُس
نے اُس اُون میں سے اوس نچُوڑی تو پیالہ بھر پانی نِکلا۔
39 تب گدعونؔ نے خُدا سے کہا، ”مُجھ پر خفا نہ ہو۔ مُجھے صِرف
ایک اَور درخواست کرنے دیں۔ مُجھے اُس اُون سے ایک اَور آزمائش
کرنے دیں۔ اَب کی بار اُون خشک رھنے دیں اَور اوس آس پاس کی
زمین پر پڑے۔“
40 اُس رات خُدا نے اَیسا ھی کیا یعنی اُون خشک رھی اَور ساری
زمین اوس سے تر ھو گئی۔

7

گدعونؔ کا مِدیانیوں کو شِکست دینا

1 تب یربُعّلؔ (یعنی گدعونؔ) اَور اُس کے ساتھ سَب لوگوں نے صُبح
سویرے اُٹھ کر حرودؔ کے چشمہ کے پاس اَپنے ڈیرے ڈالے۔ مِدیانیوں
کی اُن کے شمال کی طرف کوہِ مورہؔ کے پاس کی وادی میں تھی۔
2 یَاھوِہ نے گدعونؔ سے کہا، ”تیرے ساتھ اِس قدر زِیادہ لوگ
ھیں کہ میں مِدیانیوں کو اُن کے ھاتھ میں نہیں کر سَکتا۔ اَیسا نہ ھو کہ
اِسرائیل میری بجائے اَپنے اُوپر فخر کرنے لگیں، ’مَیں نے اَپنی قُوّت نے
خُود کو بچایا۔‘
3 اِس لِئے لوگوں میں اعلان کر، ’جو کوئی خوفزدہ ھے وہ کوہِ
گلعادؔ چھوڑکر لَوٹ جائے۔‘ “ چنانچہ بائیس ھزار لوگ تو لَوٹ گئے مگر
دَس ھزار وھیں جمے رھے۔
4 لیکن یَاھوِہ نے گدعونؔ سے کہا، ”اَب بھی لوگ زِیادہ ھیں۔ اُنہیں
چشمہ کے پاس نیچے لے جا، اَور وھاں مَیں تیری خاطِر اُنہیں آزماؤں

گا۔ تَب میں جِس کے بارے میں کہُوں، ’یہ تیرے ساتھ جائے گا،‘
تو وہ جائے گا، لیکن اگر مَیں کہُوں، ’یہ تیرے ساتھ نہیں جائے گا،‘
تو وہ نہ جائے گا۔“

5 چنانچہ گدعونؔ اُن لوگوں کو چشمہ کے پاس نیچے لے گیا۔ وہاں
یَاھوِہ نے اُس سے کہا، ”دیکھ کون کون اَپنی زبان سے کُتّے کی طرح
چپڑ چپڑ کرکے پانی پیتا ہے اَور کون کون اَپنے گھُٹنے ٹیک کر پیتا
ہے۔ اُنہیں الگ الگ کر لینا۔“
6 تین سَو لوگوں نے تو چُلّو میں پانی لے کر اُسے چپڑ چپڑ کرکے پیا
اَور باقی سَب نے گھُٹنے ٹیک کر پیے۔

7 یَاھوِہ نے گدعونؔ سے کہا، ”اِن تین سَو آدمیوں کے ذریعہ جنہوں
نے چپڑ چپڑ کرکے پیا مَیں تُمہیں بچاؤں گا اَور مِدیانیوں کو تمہارے
ہاتھوں میں کر دُوں گا۔ باقی لوگوں کو اَپنی اَپنی جگہ لَوٹ جانے
دینا۔“
8 چنانچہ گدعونؔ نے اُن اِسرائیلیوں کو اَپنے اَپنے خیموں کی طرف
روانہ کر دیا اَور اُنہُوں نے اَپنے اَپنے توشہ سفر اَور نرسنگے اُن تین سَو
افراد کے حوالہ کر دئیے جنہیں گدعونؔ نے اَپنے ساتھ رکھ لیا تھا۔

اَب مِدیانیوں کی اُن کے نیچے وادی میں تھی۔
9 اُسی رات یَاھوِہ نے گدعونؔ سے کہا، ”اُٹھ اَور نیچے اُتر کر پر
چڑھائی کر کیونکہ مَیں اُسے تیرے ہاتھ میں دے دُوں گا۔
10 اگر تُو اُن پر حملہ کرنے سے ڈرتا ہے تو اَپنے خادِم پُوراہؔ کے ساتھ
نیچے اُن کی چھاؤنی میں جانا

11 اَور سُن کہ وہ کیا کہہ رہے ھیں۔ تَب تُجھ میں اُس پر حملہ کرنے
کی ھمّت پیدا ھو جائے گی۔“ چنانچہ وہ اَپنے خادِم پُوراہؔ کے ساتھ کی
بیرونی چوکی پر گیا۔
12 اَور مِدیانی، عمالیقی اَور دُوسرے سَب مشرقی لوگ وادی میں
ٹِڈّیوں کی مانند پھیلے ھُوئے تھے۔ اُن کے اُونٹوں کا شُمار کرنا اُتنا ھی
مُشکل تھا جِتنا سمُندر کے کنارے کی ریت کا۔
13 جَب گِدعونؔ وھاں پہنُچا تو اُس وقت ایک شخص اَپنے دوست
سے اَپنا خواب بیان کر رھاتھا۔ وہ کہہ رھاتھا، ”مَیں نے خواب دیکھا
کہ جَو کی ایک گول مول روٹی لُڑھکتی ھُوئی مِدیانیوں کی چھاؤنی میں
آئی۔ وہ خیمہ سے اِس قدر زور سے ٹکرائی کہ وہ خیمہ اُلٹ کر گِر گیا
اَور زمین پر جا بِچھا۔“
14 اُس کے دوست نے کہا، ”یہ اُس اِسرائیلی مَرد یوآشؔ کے بیٹے
گِدعونؔ کی تلوار کے سِوا اَور کُچھ نہیں ھو سَکتا۔ خُدا نے مِدیانیوں کو
اَور سارے لشکر کو اُس کے ھاتھ میں کر دیا ھے۔“
15 جَب گِدعونؔ نے وہ خواب اَور اُس کی تعبیر سُنی تو خُدا کو
سَجدہ کیا۔ وہ اِسرائیلیوں کی چھاؤنی میں لَوٹ آیا اَور کہنے لگا، ”اُٹھو!
یَاھوِہ نے مِدیانی کی کو تمہارے ھاتھوں میں کر دیا ھے۔“
16 اُس نے اُن تین سَو آدمیوں کو تین دستوں میں تقسیم کیا اَور اُن سَب
کے ھاتھوں میں نرسنگے اَور خالی گھڑے دے دئیے اَور ھر گھڑے
کے اَندر ایک ایک مشعل تھی۔
17 اُس نے اُن سے کہا، ”جَیسا مُجھے کرتے دیکھو تُم بھی وَیسا ھی
کرنا۔ جَب مَیں چھاؤنی کے کنارے جا پہنُچوں تو جو کُچھ میں کروں

تُم بھی ٹھیک اُسی طرح کرنا۔
18 جَب مَیں اَور میرے سَب ساتھی اَپنے اَپنے نرسنگے پھُونکیں تو تُم
کی چاروں طرف سے اَپنے اَپنے نرسنگے پھُونکنا اَور للکارنا، ’یَاھوِہ کے
لئے اَور گدعونؔ کے لئے!‘ “
19 جوں ھی درمیانی پہرا شروع ھَوا اَور بدلے گئے گدعونؔ اَور وہ سَو
مَرد جو اُس کے ھمراہ تھے چھاؤنی کے کَنارے پر پہنچے۔ اُنہُوں نے
نرسنگے پھُونکے اَور ھاتھوں میں تھامے ھُوئے گھڑوں کو توڑ دیا۔
20 تَب اُن تینوں دستوں نے بھی نرسنگے پھُونکے اَور اَپنے گھڑوں
کو توڑ ڈالا اَور اَپنے بائیں ھاتھوں میں مشعلیں لیں اَور اَپنے داھنے ھاتھوں
میں نرسنگے لے کر اُنہیں پھُونکا اَور زور زور سے نعرے لگانے لگے،
”یَاھوِہ کی اَور گدعونؔ کی تلوار۔“
21 جَب سَب آدمی کی چاروں طرف اَپنی اَپنی جگہ پر کھڑے ھو
گئے تو مِدیانی اُنہیں دیکھ کر گھبرا گئے اَور چیخیں مارتے ھُوئے بھاگ
نکلے۔
22 اِس لئے کہ جَب تین سَو نرسنگے پھُونکے گئے تو یَاھوِہ نے اُن
کی ساری پر ایک کی تلوار اُس کے ساتھی پر چلوائی تھی اَور سارا لشکر
ضریراہؔ کی جانب بیت شِتّہؔ تک تقریباً طبّاتؔ کے قریب ابیل مِحولہؔ کی
سرحد تک بھاگا۔
23 تَب نفتالی، آشیر اَور سارے منشّیوں کے مُلک سے اِسرائیلی مَرد
جمع ھوکر نکلے اَور اُنہُوں نے مِدیانیوں کا تعاقب کیا۔
24 گدعونؔ نے اِفرائیمؔ کے تمام کوھستانی علاقہ میں بھی قاصد روانہ
کئے اَور وھاں کے لوگوں کو کہلا بھیجا، ”مِدیانیوں کے مُقابلہ کے لئے

نیچے آؤ اَور اُن سے پہلے بیت بَاراہ تک یردنؔ کے گھاٹوں پر قابض ہو جاؤ۔“
چنانچہ سَب اِفرائیمی مَرد جمع ہُوئے اَور اُنہُوں نے بیت بَاراہ تک یردنؔ کے گھاٹوں پر قبضہ کر لیا۔
25 اُنہُوں نے مِدیانیوں کے دو سرداروں عوریبؔ اَور زئیبؔ کو پکڑ لیا اَور عوریبؔ کو عوریبؔ کی چٹّان پر اَور زئیبؔ کو زئیبؔ کے مے کے حوض کے پاس قتل کیا۔ اُنہُوں نے مِدیانیوں کا تعاقب کیا اَور عوریبؔ اَور زئیبؔ کے سَر کاٹ کر یردنؔ کے پاس گدعونؔ کے پاس لے آئے۔

8

زِبحؔ اَور ضلمُنعؔ

1 تَب اِفرائیمؔ کے لوگوں نے گدعونؔ سے پُوچھا، ”تُم نے ہمارے ساتھ اَیسا سلُوک کیوں کیا؟ جَب تُم مِدیانیوں سے لڑنے گئے تو ہمیں کیوں نہ بُلایا؟“ اَور وہ اُس کے ساتھ زوردار بحث کرنے لگے۔
2 لیکن اُس نے اُنہیں جَواب دیا، ”مَیں نے تمہاری طرح آخِر کیا ہی کیا ہے؟ کیا اِفرائیمؔ کے چھوڑے ہُوئے انگور ابیعزیر کی انگور کی ساری فصل سے بہتر نہیں؟
3 خُدا نے مِدیانیوں کے حاکم عوریبؔ اَور زئیبؔ کو تمہارے ہاتھوں میں دے دیا ہے۔ اگر مَیں تمہاری جگہ ہوتا تو میں بھی کیا کر پاتا؟“ اِس پر اُس کے خِلاف اُن کا غُصّہ ٹھنڈا پڑ گیا۔
4 گدعونؔ اَور اُس کے تین سَو آدمی تھکاوٹ کے باوُجُود تعاقب کرتے کرتے یردنؔ تک آئے اَور اُسے پار کیا۔

5 اُس نے سُکّوتؔ کے لوگوں سے کہا، ”میرے فَوجیوں کو کُچھ
روٹیاں دو کیونکہ وہ تھک چُکے ہیں اَور مَیں اَب بھی مِدیانی بادشاہوں
زِبحؔ اَور ضلمُنعؔ کا تعاقب کر رہا ہُوں۔“
6 لیکن سُکّوتؔ کے اہلکار نے کہا، ”کیا زِبحؔ اَور ضلمُنعؔ کے ہاتھ
تمہارے قبضہ میں آ چُکے ہیں جو ہم تمہاری فَوج کو روٹیاں دیں؟“
7 تَب گدعونؔ نے کہا، ”اَچھّا جَب یَاہوِہ زِبحؔ اَور ضلمُنعؔ کو میرے
ہاتھ میں کر دے گا تَب میں جنگلی کانٹوں اَور ببول کی چھڑیوں کی
مار سے تمہاری دھجّیاں اُڑا دُوں گا۔“
8 وہاں سے وہ پنی ایل* گیا اَور اُن سے بھی وُہی درخواست کی۔
لیکن اُنہُوں نے بھی سُکّوتؔ کے لوگوں کی طرح ہی جَواب دیا۔
9 اِس لئے اُس نے پنی ایل کے لوگوں سے کہا، ”جَب مَیں فتح پا
کر لَوٹوں گا تو اِس بُرج کو ڈھا دُوں گا۔“
10 زِبحؔ اَور ضلمُنعؔ تقریباً پندرہ ہزار لوگوں کی فَوج کے ساتھ قرقُورؔ
میں تھے کیونکہ اہلِ مشرق کے لشکر میں سے صِرف اِتنے ہی لوگ
بچے تھے، اِس لئے کہ ایک لاکھ بیس ہزار شمشیر زن مَرد مارے گئے
تھے۔
11 گدعونؔ نے نوبحؔ اَور یُگبِہاؔ کے مشرق میں رہنے والے خانہ بدوشوں
کی راہ سے جا کر ناگہاں اُس لشکر پر حملہ کیا جو بے خوف تھا۔
12 مِدیان کے دونوں بادشاہ زِبحؔ اَور ضلمُنعؔ بھاگ گئے لیکن اُس نے
اُن کا تعاقب کرکے اُنہیں گِرفتار کر لیا اَور اُن کی تمام فَوج کو پسپا کر
دیا۔

* **8:8** پنی ایل کُچھ صحیفوں میں فنی ایل لِکھا ہے

13 یُوآسؔ کا بیٹا گدعونؔ حیریسؔ کے درّہ کی راہ سے جنگ سے
لَوٹا۔
14 اُس نے سوکوتھؔ کے ایک نوجوان کو پکڑا اَور اُس سے پُوچھ
تاچھ کی اَور اُس نے اُس کے لئے سُکّوتؔ کے ستہتّر اھلکاروں اَور شہر
کے بُزرگوں کے نام لِکھ دئیے۔
15 تَب گدعونؔ آیا اَور سُکّوتؔ کے لوگوں سے کہنے لگا، ”یہ رہے زِبحؔ
اَور ضلمُنعؔ جِن کے بارے میں تُم نے مُجھ سے طنزاً کہاتھا، ’کیا زِبحؔ اَور
ضلمُنعؔ کے ہاتھ تمہارے قبضہ میں آ چُکے ھیں جو ھم تمہارے تھکے
ماندہ لوگوں کو روٹی دیں؟‘ “
16 اُس نے شہر کے بُزرگوں کو پکڑا اَور اُنہیں جنگلی کانٹوں اَور ببول
کی چھڑیوں سے سزا دے کر سُکّوتؔ کے لوگوں کو سبق سِکھایا۔
17 اُس نے پنی ایل کا بُرج بھی ڈھا دیا اَور شہر کے لوگوں کو قتل
کر دیا۔
18 تَب اُس نے زِبحؔ اَور ضلمُنعؔ سے دریافت کیا، ”تُم نے تبورؔ میں
جِن لوگوں کو قتل کیا تھا وہ کیسے تھے؟“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”وہ تُجھ جَیسے ھی تھے ھر ایک بادشاہ کے
شہزادہ کی مانند تھا۔“
19 گدعونؔ نے کہا، ”وہ میرے بھائی تھے میری اَپنی ماں کے بیٹے۔
یَاھوِہ کی حیات کی قَسم اگر تُم نے اُنہیں زندہ چھوڑ دیا ھوتا تو میں
بھی تُمھیں نہ مارتا۔“
20 تَب اُس نے اَپنے بڑے بیٹے یترؔ کی طرف مُڑ کر کہا، ”اِنہیں قتل
کر دے!“ لیکن یترؔ نے اَپنی تلوار نہ کھینچی کیونکہ وہ ابھی لڑکا ھی

تھا اَور ڈر گیا تھا۔
21 تَب زِبحؔ اَور ضلمُنعؔ نے کہا، ”آؤ اَور تُم خُود ہمیں قتل کرو کیونکہ،
’جَیسا آدمی ہوتاہے وَیسی ہی اُس کی طاقت ہوتی ہے۔‘ “ چنانچہ
گدعونؔ آگے بڑھا اَور اُنہیں قتل کر دیا اَور اُن کے اُونٹوں کی گردنوں
سے زیورات کی مالائیں اُتار لیں۔

گدعونؔ کا افُود

22 تَب بنی اِسرائیل نے گدعونؔ سے کہا، ”تُم ہم پر حُکومت کرو۔
تُم اَور تیرا بیٹا اَور تیرا پوتا بھی۔ کیونکہ تُم نے ہمیں مِدیانیوں کے ہاتھ
سے چھڑُا لیا ہے۔“
23 لیکن گدعونؔ نے اُن سے کہا، ”نہ میں تُم پر حُکومت کروں گا
اَور نہ ہی میرا بیٹا۔ بَلکہ یَاہوِہ تُم پر حُکومت کرے گا۔“
24 اَور گدعونؔ نے کہا، ”لیکن میری ایک اِلتجا ہے کہ تُم میں سے
ہر ایک اَپنی لُوٹ کے حِصّہ میں سے مُجھے ایک ایک بالی دے۔“ (بنی
اِشمعیلیوں میں سونے کی بالیاں پہننے کا رِواج تھا)۔
25 اُنہُوں نے جَواب دیا، ”ہم بڑی خُوشی سے دیں گے۔“ چنانچہ
اُنہُوں نے ایک چادر بچھائی اَور ہر ایک نے اَپنی لُوٹ کے مال میں
سے ایک ایک بالی اُس پر ڈال دی۔
26 اُن سونے کی بالیوں کا وزن جنہیں اُس نے طلب کیا تھا ایک ہزار
سات سَو ثاقل[†] تھا۔ اُن کے علاوہ زیورات، طوق اَور مِدیانی بادشاہوں

---

† **8:26** ایک ہزار سات سَو ثاقل یعنی تقریباً 20 کِلوگرام

کے پہنے ہُوئے اَرغوانی کپڑے بھی تھے اَور وہ مالائیں بھی تھیں جو اُن
کے اُونٹوں کی گردنوں میں تھیں۔
27 گدعونؔ نے اُس سونے سے ایک افُود بنایا جسے اُس نے اَپنے
شہر عُفرہؔ میں رکھا جہاں سارے اِسرائیلی اُس کی پرستش شروع کرکے
بدکاری کرنے لگے اَور وہ گدعونؔ اَور اُس کے خاندان کے لئے ایک
پھندا بَن گیا۔

گدعونؔ کی موت

28 اِس طرح مِدیانی بنی اِسرائیل کے آگے مغلُوب ہو گئے اَور اُنہُوں
نے پھر کبھی اَپنا سَر نہ اُٹھایا۔ اَور گدعونؔ کے ایّام میں چالیس بَرس
تک مُلک میں اَمن رہا۔
29 یُوآشؔ کا بیٹا یرُبّعلؔ اَپنے گھر لَوٹ گیا اَور وہاں رہنے لگا۔
30 گدعونؔ کے اَپنے ستّر بیٹے تھے کیونکہ اُس کی بہت سِی بیویاں
تھیں۔
31 اُس کی ایک داشتہ تھی جو شِکیمؔ میں رہتی تھی۔ اُس سے بھی
ایک بیٹا ہُوا جِس کا نام اُس نے اَبی ملیخ رکھا۔
32 یُوآشؔ کے بیٹے گدعونؔ نے عمر رسیدہ ہوکر وفات پائی اَور وہ
ابیعزیریوں کے عُفرہؔ شہر میں اَپنے باپ یُوآشؔ کی قبر میں دفن کیا گیا۔
33 گدعونؔ کے مَرتے ہی بنی اِسرائیل بَعل معبُودوں کی پرستش شروع
کرکے بدکاری کرنے لگ گئے۔ اُنہُوں نے بَعل برِیتؔ کو اَپنا معبُود بنا
لیا۔
34 اَور بنی اِسرائیل نے یَاھوِہ اَپنے خُدا کو یاد نہ رکھا جِس نے
اُنہیں اُن کے ہر طرف کے دُشمنوں کے ہاتھ سے چھڑایا تھا۔

35 نه اُنھُوں نے یرُبّعلؔ)یعنی گدعونؔ(کے خاندان کے ساتھ اُن سَب
نیکیوں کے عِوض جو اُس نے اِسرائیل کے ساتھ کی تھیں کوئی ھمدردی
نه جتائی۔

9

اَبی ملیخ

1 یرُبّعلؔ کا بیٹا اَبی ملیخ شِکیمؔ میں اَپنی ماں کے بھائیوں کے پاس گیا
اَور اُن سے اَور اَپنی ماں کی ساری برادری سے کھا،
2 "شِکیمؔ کے سَب لوگوں سے پُوچھو، 'تمھارے لِئے کیا بہتر ھے؟ یه
که یرُبّعلؔ کے سَب ستّر بیٹے تُم پر حُکومت کریں یا صِرف ایک آدمی؟'
یاد رھے که میرا اَور تمھارا خُون کا رشته ھے۔"
3 جَب اَبی ملیخ کے ماموؤں نے شِکیمؔ کے باشِندوں سے یه تذکرہ کیا
تو وہ اَبی ملیخ کی پیروی پر آمادہ نظر آئے کیونکه اُنھُوں نے کھا، "وہ
ھمارا بھائی ھے۔"
4 اُنھُوں نے اُسے بَعل برِیتؔ کے مَندِر سے ستّر ثاقل چاندی* دی
جِس کی مدد سے اَبی ملیخ نے بعض بدمعاشوں اَور لفنگوں کو اَپنا
پیروکار بنا لیا۔
5 وہ عُفرہؔ میں اَپنے باپ کے گھر گیا اَور اَپنے ستّر بھائیوں کو جو
یرُبّعلؔ کے بیٹے تھے ایک ھی پتّھر پر قتل کر دیا۔ لیکن یرُبّعلؔ کا سَب سے
چھوٹا بیٹا یُوتامؔ چھُپ گیا اَور بچ نِکلا۔

* 9:4 ستّر ثاقل چاندی تقریباً 800 گرام

6 تَب شِکیمؔ اَور بیت مِلّوؔ کے سَب شہری شِکیمؔ میں سُتون کے پاس
بلُوط کے نزدیک شاہِ اَبی ملیخ کی تاجپوشی کے لِئے جمع ہُوئے۔

7 جَب یُوتامؔ کو یہ خبر ہُوئی تو وہ کوہِ گِرزِیمؔ کی چوٹی پر جا کھڑا
ہُوا اَور چِلّاکر اُن سے کہنے لگا، ”اَے شِکیمؔ کے شہریو، میری بات سُنو
تا کہ خُدا تمہاری بات سُنے۔
8 ایک دِن درخت اَپنے لِئے ایک بادشاہ کو مَسح کرنے نکلے۔
اُنہوں نے زَیتُون کے درخت سے کہا، ’ہم پر بادشاہی کر۔‘

9 ”لیکن زَیتُون کے درخت نے جَواب دیا، ’کیا میں اَپنا تیل چھوڑکر
جو خُدا اَور اِنسان دونوں کے اِحترام کے لِئے اِستعمال ہوتاہے درختوں
پر حُکمرانی کرنے جاؤں؟‘

10 ”تَب اُن درختوں نے اَنجیر کے درخت سے کہا، ’آ اَور ہم پر
بادشاہی کر!‘

11 ”لیکن اَنجیر کے درخت نے جَواب دیا، ’کیا میں اَپنا پھل جو
نہایت عُمدہ اَور شیریں ہے چھوڑکر درختوں پر حُکمرانی کرنے جاؤں؟‘
12 ”تَب اُن درختوں نے انگور کی بیل سے کہا، ’آ اَور ہم پر بادشاہی
کر!‘

13 ”لیکن انگور کی بیل نے جَواب دیا، ’کیا میں اَپنی مَے چھوڑکر
جو معبُود اَور اِنسان دونوں کی فرحت کا باعث ہے درختوں پر حُکمرانی
کرنے جاؤں؟‘
14 ”آخِرکار سَب درختوں نے اُونٹ کٹارے سے کہا، ’آ اَور ہم پر
بادشاہی کر!‘

15 ”اُونٹ کٹارے نے درختوں سے کہا، ’اگر تُم واقعی مُجھے مَسح
کرکے اَپنا بادشاہ بنانا چاہتے ہو تو آؤ اَور میری چھاؤں میں پناہ لو اَور
اگر نہیں تو اُونٹ کٹارے سے آگ نکل کر لبانونؔ کے دیوداروں کو بھسم
کر دے!‘

16 ”اَب اگر تُم نے اَبی ملیخ کو بادشاہ بنانے میں اعلیٰ ظرفی اَور
نیک نیّتی سے کام لیا ہے اَور اگر تُم یرُبّعلؔ اَور اُس کے خاندان کے
ساتھ اِنصاف سے پیش آئے ہو اَور اُس کے ساتھ وَیسا ہی سلُوک کیا
ہے جِس کا وہ مُستحق ہے۔
17 اَور یہ سوچا ہے کہ میرا باپ تمہاری خاطِر لڑا اَور تُمھیں مِدیانیوں
کے ہاتھوں سے رِہائی دِلانے کے لِئے اَپنی جان خطرے میں ڈال کر
تُمھیں اُن کے ہاتھ سے چُھڑا لیا۔
18 لیکن آج تُم نے میرے باپ کے خاندان کے خِلاف بغاوت کی
اَور اُس کے ستّر بیٹوں کو ایک ہی پتّھر پر قتل کر دیا اَور اُس کی لونڈی
کے بیٹے اَبی ملیخ کو شِکیمؔ کے شہریوں کا بادشاہ بنایا ہے کیونکہ وہ
تمہارا بھائی ہے۔
19 لٰہذا اگر آج تُم یرُبّعلؔ اَور اُس کے خاندان کے ساتھ اعلیٰ ظرفی اَور
نیک نیّتی سے پیش آئے ہو تو تُم اَبی ملیخ سے خُوش رہو اَور وہ تُم سے
خُوش رہے۔
20 لیکن اگر تُم نے اَیسا نہیں کیا ہے تو اَبی ملیخ سے آگ نکلے اَور
تُم، شِکیمؔ اَور بیت مِلّوؔ کے شہریوں کو بھسم کرے اَور تُم شِکیمؔ اَور بیت
مِلّوؔ کے شہریوں سے بھی آگ نکلے اَور وہ اَبی ملیخ کو بھسم کرے!“

21 تب یُوتامؔ بھاگ کر بیرؔ چلا گیا اَور وھیں رھا کیونکہ وہ اَپنے بھائی
اَبی ملیخ سے ڈرتا تھا۔
22 ابھی اَبی ملیخ نے اِسرائیل پر تین بَرس تک حُکومت کی تھی کہ
23 تب خُدا نے اَبی ملیخ اَور شِکیمؔ کے شہریوں کے درمیان ایک
بدرُوح بھیجی جِس کے باعث شِکیمؔ کے شہری اَبی ملیخ سے غدّاری پر
اُتر آئے۔
24 خُدا نے یہ اِس لِئے کِیا کہ یرُبّعلؔ کے ستّر بیٹوں کے خِلاف کئے
ھُوئے گُناہ اَور اُن کا خُون بہانے کا اِنتقام اُن کے بھائی اَبی ملیخ سے
اَور شِکیمؔ کے شہریوں سے لیا جائے جنھوں نے اَپنے بھائیوں کو قتل
کرنے میں اُس کی مدد کی تھی۔
25 اُس کی مُخالفت میں شِکیمؔ کے شہریوں نے پہاڑیوں کی چوٹیوں پر
چھاپہ ماروں کو بِٹھا دیا جو آنے جانے والے ھر شخص کو لُوٹ لیتے
تھے۔ اِس کی خبر اَبی ملیخ کو دی گئی۔
26 تب عبیدؔ کا بیٹا گعلؔ اَپنی برادری سمیت شِکیمؔ میں آیا اَور وھاں
کے شہریوں نے اُس پر بھروسا کِیا۔
27 پھر وہ کھیتوں میں گئے اَور انگور جمع کرکے اُن کا رس نکالا۔
اُس کے بعد وہ اَپنے معبُود کے معبد میں جا کر جَشن منانے لگے۔
اَور جَب وہ کھا پی رھے تھے تو اَبی ملیخ پر لعنت بھیجنے لگے۔
28 تب گعلؔ بِن عبیدؔ نے کہا، ”اَبی ملیخ کون ھے اَور شِکیمؔ کون
ھے کہ ھم اُس کی اِطاعت کریں؟ کیا وہ یرُبّعلؔ کا بیٹا نہیں اَور کیا زبُول
اُس کا نائب نہیں ھے؟ تُم شِکیمؔ کے باپ حمُورؔ کے لوگوں کی اِطاعت

کرو ہم اَبی ملیخ کی اِطاعت کیوں کریں؟
29 کاش کہ یہ لوگ میرے اِختیار میں ہوتے! تَب مَیں اَبی ملیخ
سے پیچھا چُھڑاتا۔ مَیں اَبی ملیخ سے کہتا، ’اَپنے سارے لشکر کو بُلا
لا!‘ “
30 جَب شہر کے حاکم زبُول نے گعلؔ بِن عبیدؔ کی یہ باتیں سُنیں تو
وہ بہت خفا ہُوا۔
31 اُس نے خُفیہ طور پر اَبی ملیخ کے پاس قاصِد بھیجے اَور کہلا
بھیجا، ”عبیدؔ کا بیٹا گعلؔ اَور اُس کے برادری والے شِکیمؔ میں آئے
ہیں اَور وہ شہر کو تیرے خِلاف بھڑکا رہے ہیں۔
32 لٰہذا تُم اَور تمہارے لوگ رات کو اُٹھیں اَور میدان میں گھات
لگا کر بیٹھ جائیں
33 اَور صُبح کو سُورج نکلتے ہی شہر پر چڑھائی کریں۔ جَب گعلؔ
اَور اُس کے لوگ تمہارا مُقابلہ کرنے آئیں تو جو کچھ تُم سے بَن پڑے
وہ کرنا۔“
34 چنانچہ اَبی ملیخ اَور اُس کے لشکر کے سارے آدمی چار ٹکڑیوں
میں رات کے وقت آ کر شِکیمؔ کے نزدیک چھُپ کر بیٹھ گیٔے،
35 ٹھیک اُس وقت جَب عبیدؔ کا بیٹا گعلؔ باہر جا کر شہر کے
پھاٹک پر کھڑا ہُوا اَبی ملیخ اَور اُس کے سپاہی اَپنی کمین گاہ سے کُود
پڑے۔
36 جَب گعلؔ نے اُنہیں دیکھا تو زبُول سے کہا، ”دیکھ لوگ پہاڑوں
کی چوٹیوں سے نیچے اُتر رہے ہیں!“
زبُول نے اُس سے کہا، ”تُجھے تو پہاڑوں کے سائے بھی آدمی نظر
آتے ہیں۔“

37 لیکن گعلؔ نے پھر کہا: ”دیکھ میدان کے درمیان سے لوگ
اُترے چلے آ رہے ھیں اَور ایک دستہ فالگیر والے بلُوط کی طرف سے
آ رہا ھے۔“
38 تَب زبُول نے اُس سے کہا، ”اَب تمہاری وہ شیخی کہاں گئی
جو تُم کہتے تھے، ’اَبی ملیخ کون ھے ھم اُس کی اِطاعت کریں؟‘ کیا یہ
وہ لوگ نہیں جنہیں تُم نے حقیر جانا تھا؟ اَب جاؤ اَور اُن سے لڑو!“
39 چنانچہ گعلؔ شِکیمؔ کے شہریوں کو لے کر نِکلا اَور اَبی ملیخ سے
لڑا۔
40 اَبی ملیخ نے اُسے رگیدا اَور شہر کے پھاٹک تک پہُنچتے پہُنچتے
کئی لوگ زخمی ھوکر مَر گئے۔
41 اَبی ملیخ نے ارومہؔ میں قِیام کیا اَور زبُول نے گعلؔ اَور اُس کے
برادری کو شِکیمؔ سے نکال دیا۔
42 دُوسرے دِن شِکیمؔ کے لوگ میدان میں جانے کے لِئے نکلے اَور
اَبی ملیخ کو اُس کی خبر دی گئی۔
43 چنانچہ اُس نے اَپنے لوگوں کو لیا اَور اُنہیں تین دستوں میں تقسیم
کیا اَور میدان میں گھات لگا کے بیٹھ گیا۔ جَب اُس نے لوگوں کو شہر
سے باھر آتے دیکھا تو وہ اُن پر حملہ کرنے کے لِئے اُٹھا۔
44 اَبی ملیخ اَور اُس کے ساتھ کے دستے والے لپک کر شہر کے
پھاٹک پر جا کھڑے ھُوئے اَور دو دستے اُن لوگوں کی طرف جھپٹے جو
میدان میں تھے اَور اُنہیں مارنے لگے۔
45 اَبی ملیخ دِن بھر شہر سے لڑتا رھا یہاں تک کہ اُسے سَر کر لیا اَور
اُن لوگوں کو جو وھاں تھے قتل کر دیا اَور شہر کو مِسمار کرکے اُس

پر نمک چھڑکوا دیا۔
46 یہ سُن کر شِکیمؔ کے بُرج کے تمام شہری البریتؔ کے مَندِر کے قلعہ
میں جا گھُسے۔
47 جَب اَبی ملیخ نے یہ سُنا کہ وہ لوگ شِکیمؔ کے بُرج پاس جمع
ہُوئے ہیں،
48 تو وہ اَور اُس کے سَب لوگ کوہِ ضلمُونؔ پر چڑھ گئے۔ اَبی ملیخ
نے ایک کُلھاڑا لیا اَور چند شاخیں کاٹ کر اَپنے کندھوں پر رکھ
لیں اَور اَپنے ساتھ کے لوگوں سے کہا، ”جو کچھ تُم نے مُجھے کرتے
دیکھاھے تُم بھی جلد وُھی کرو۔“
49 چنانچہ سَب لوگوں نے شاخیں کاٹیں اَور وہ اَبی ملیخ کے پیچھے
ہو لِئے اَور قلعہ کے مقابل اُن کا ڈھیر لگا کر اُن میں آگ لگا دی اَور
لوگ اَندر پھنسے رھے۔ چنانچہ شِکیمؔ کے بُرج کے اَندر تمام مَرد اَور
عورتیں د جِن کی تعداد تقریباً ایک ھزار تھی مَر گئے۔
50 اُس کے بعد اَبی ملیخ تبیضؔ گیا اَور اُس کا محاصرہ کرکے اُسے
سَر کر لیا۔
51 البتّہ شہر کے اَندر ایک نہایت مضبُوط بُرج تھا جِس میں شہر کی
تمام مَرد اَور عورتیں بھاگ کر جا گھُسے اَور اَپنے آپ کو اَندر سے بند
کرکے بُرج کی چھت پر چڑھ گئے۔
52 اَبی ملیخ بُرج کے پاس گیا اَور اُس پر دھاوا بول دیا، لیکن جَیسے
ھی وہ بُرج کے دروازہ پر اُس میں آگ لگانے کے لِئے پہنچا
53 کسی عورت نے چکّی کا اُوپر کا پاٹ اَبی ملیخ کے سَر پر گرا دیا

جِس سے اُس کی کھوپڑی پھوٹ گئی۔
54 اُس نے فوراً اَپنے سلاح بردار کو آواز دی اَور کہا، ”اَپنی تلوار
کھینچ اَور مُجھے قتل کر ڈال تاکہ یہ لوگ یہ نہ کہہ سکیں، ’ایک
عورت نے اُسے مار ڈالا۔‘ “ چنانچہ اُس کے خادِم نے اَپنی تلوار اُس
کے جِسم میں بھونک دی اَور اُس کا دَم نکل گیا۔
55 جَب اِسرائیلیوں نے دیکھا کہ اَبی ملیخ مَر گیا ہے تو وہ گھر چلے
گئے۔
56 اِس طرح خُدا نے اَبی ملیخ کو اُس شرارت کا بدلہ دیا جو اُس
نے اَپنے ستّر بھائیوں کو قتل کرکے اَپنے باپ کے ساتھ کی تھی۔
57 خُدا نے شِکیمؔ کے لوگوں کو بھی اُن کی شرارت کی سزا دی
اَور یرُبّعلؔ کے بیٹے یُوتامؔ کی لعنت اُن پر آ پڑی۔

10

تولعؔ

1 اَبی ملیخ کے بعد تولعؔ نام کا ایک شخص جو یِسّاکؔار کے قبیلہ کا تھا
اِسرائیل کی چھُڑوتی کے لیٔے اُٹھا۔ وہ دُودوؔ کا پوتا اَور پُوعہؔ کا بیٹا تھا۔
وہ اِفرائیمؔ کے کوہستانی مُلک شمیرؔ میں رہتا تھا۔
2 وہ تئیس بَرس تک اِسرائیل کا قاضی رہا اَور اَپنی موت کے بعد
شمیرؔ میں دفن کیا گیا۔

یائیرؔ

3 اُس کے بعد گِلعادی یائیرؔ اُٹھا جو بائیس بَرس تک اِسرائیل کا قاضی
رہا۔

4 اُس کے تیس بیٹے تھے جو تیس گدھوں پر سوار ھُوا کرتے تھے۔
گِلعادؔ میں تیس شہر اُن کے اِختیار میں تھے جو آج کے دِن تک حوّوت
یائِیرؔ* کہلاتے ھیں۔
5 جَب یائِیرؔ نے وفات پائی تو وہ قامونؔ میں دفن کیا گیا۔

یِفتاحؔ

6 بنی اِسرائیل نے پھر یَاھوِہ کی نظر میں بدی کی اَور بَعل، عستوریتؔ
اَور ارام کے معبُودوں، صیدونؔ کے معبُودوں، مُوآب کے معبُودوں، بنی
عمُّون کے معبُودوں اَور فلسطینیوں کے معبُودوں کی پرستش کرنے لگے۔
چونکہ بنی اِسرائیل نے یَاھوِہ کو ترک کر دیا تھا اَور اُس کی عبادت
نہ کرتے تھے
7 اِس لِئے یَاھوِہ بنی اِسرائیل سے خفا ہو گئے اَور اُنہُوں نے اُنہیں
فلسطینیوں اَور بنی عمُّون کے ھاتھ بیچ دیا۔
8 جنہوں نے اُس سال بنی اِسرائیل کو خُوب ستایا اَور اُنہیں کُچل
ڈالا اَور وہ اٹّھارہ بَرس تک یردنؔ کے مشرق میں اموُریوں کے مُلک
گِلعادؔ میں بسے ھُوئے تمام بنی اِسرائیلیوں پر ظُلم ڈھاتے رہے۔
9 بنی عمُّون بھی یردنؔ پار کرکے یہُوداہؔ، بِنیامین اَور اِفرائیمؔ کے خاندان
سے لڑنے آ جاتے تھے۔ چنانچہ اِسرائیلی بڑی مُشکل میں پڑ گئے تھے۔
10 تَب بنی اِسرائیل نے یَاھوِہ سے فریاد کی، ”ھم نے تیرے خِلاف
گُناہ کیا اَور اَپنے خُدا کو ترک کرکے بَعل معبُودوں کی پرستش کی۔“

* **10:4** حوّوت یائِیرؔ یائِیرؔ کی بستیاں

11 یَاھوِہ نے بنی اِسرائیل کو جَواب دیا، ”جَب مِصریوں، اموریوں،
بنی عمُّون، فلسطینیوں،
12 صیدونیوں، عمالیقیوں اَور معونیوں نے تُم پر ظُلم ڈھائے اَور تُم نے
اِمداد کے لئے مُجھ سے فریاد کی، تَب کیا مَیں نے تُمھیں اُن کے ھاتھ
سے رِھائی نہیں بخشی؟
13 لیکن تُم نے مُجھے ترک کرکے اَور معبُودوں کی پرستش کی اِس
لئے اَب مَیں تُمھیں رِھائی نہ دُوں گا۔
14 جاؤ اَور اُن معبُودوں کے سامنے آہ و زاری کرو جنھیں تُم نے اَپنا
لیا ھے۔ وُھی تمھاری مُصیبت کے وقت تُمھیں چھُڑائیں۔“

15 لیکن بنی اِسرائیل نے یَاھوِہ سے کہا، ”ھم نے گُناہ کیا ھے اِس
لئے ھمارے ساتھ وُھی کیجئے جو آپ بہتر سمجھتے ھیں۔ لیکن اَب ھمیں
چھُڑا لیں۔“
16 تَب اُنھُوں نے غَیر معبُودوں کو اَپنے درمیان سے دُور کر دیا اَور
وہ یَاھوِہ کی عبادت کرنے لگے اَور خُدا اِسرائیل کی پریشانی کو اَور
زِیادہ برداشت نہ کر سکے۔

17 جَب بنی عمُّون مُسلّح ھوکر گِلعادؔ میں کھڑی کر دی تو اِسرائیلی
اِکٹّھے ھوکر مِصفاہؔ میں کی۔
18 تَب گِلعادؔ کے لوگوں کے سردار، ایک دُوسرے سے کہنے لگے،
”جو کوئی بنی عمُّون پر حملہ کا آغاز کرے گا وُھی گِلعادؔ کے سَب
باشِندوں کا سردار ھوگا۔“

11

1 گِلعادی یِفتاحؔ ایک زبردست سُورما تھا۔ وہ گِلعادؔ کا بیٹا تھا اَور
اُس کی ماں ایک لونڈی تھی۔
2 گِلعادؔ کی بیوی سے بھی بیٹے پیدا ہُوئے اَور جَب وہ بڑے ہو گئے
تو اُنہُوں نے یِفتاحؔ کو یہ کہہ کر نکال دیا، ”تُجھے ہمارے خاندان میں
کوئی مِیراث نہ ملے گی کیونکہ تُو غَیر عورت کا بیٹا ہے۔“
3 تَب یِفتاحؔ اَپنے بھائیوں کے پاس سے بھاگ گیا اَور طوبؔ کے مُلک
میں جا بسا جہاں کئی بدمعاش اُس کے ساتھی ہو گئے اَور اُس کے
ساتھ ساتھ چلنے لگے۔
4 کُچھ عرصہ بعد اَیسا ہُوا کہ بنی عمُّون نے بنی اِسرائیل کے خِلاف
جنگ چھیڑ دی،
5 جب عمُّونی اِسرائیلیوں سے جنگ کر رہے تھے تَب گِلعادؔ کے بُزرگ
یِفتاحؔ کو لانے طوبؔ کے مُلک میں گئے
6 اَور یِفتاحؔ سے کہنے لگے کہ، ”چل کر ہمارا سردار بَن جاؤ، تاکہ
ہم بنی عمُّون سے لڑ سکیں۔“
7 یِفتاحؔ نے گِلعادؔ کے سرداروں کو جَواب دیا، ”تُم نے تو مُجھ سے
دُشمنی کرکے مُجھے اَپنے باپ کے گھر سے نکال دیا تھا اَب مُصیبت آ
پڑی، کیوں میرے پیچھے پڑے ہو؟“
8 گِلعادؔ کے بُزرگوں نے یِفتاحؔ سے کہا، ”خیر اَب تو ہم تُجھ سے مدد
کے طلب گار ہیں۔ ہمارے ساتھ چلو تاکہ ہم بنی عمُّون سے جنگ
کر سکیں اَور تُم ہی ہمارے اَور گِلعادؔ کے سارے باشِندوں کا حاکم

ھوگا۔“

9 یِفتاحؔ نے گِلعادؔ کے بُزرگوں کو جَواب دیا، ”فرض کرو کہ تُم
مُجھے بنی عمُّون سے لڑنے کے لِئے لے چلتےھو اَور یَاھوِہ اُنہیں میرے
حوالہ کر دیتے ھیں تو کیا واقعی میں تمھارا حاکم ھُوں گا؟“

10 گِلعادؔ کے بُزرگوں نے یِفتاحؔ کو جَواب دیا، ”یَاھوِہ ھمارا گواہ
ھے؛ ھم یقیناً وُھی کریں گے جو تُم کہتاھے۔“

11 لٰھذا یِفتاحؔ گِلعادؔ کے بُزرگوں کے ساتھ گیا اَور لوگوں نے اُسے
اَپنا حاکم اَور سردار بنایا اَور اُس نے مِصفاہؔ میں یَاھوِہ کے سامنے اَپنے
عھدوپیمان دھرائے۔

12 تَب یِفتاحؔ نے بنی عمُّون کے بادشاہ کے پاس قاصِد بھیج کر یہ
سوال کیا کہ تُمھیں ھم سے کیا دُشمنی ھے: ”تُم نے ھمارے مُلک پر حملہ
کیا ھے؟“

13 بنی عمُّون کے بادشاہ نے یِفتاحؔ کے قاصِدوں کو جَواب دیا، ”جَب
بنی اِسرائیل مِصر سے نکل آئےتھے تو اُنہوں نے ارنُونؔ سے یبّوقؔ اَور یردنؔ
تک میرا سارا مُلک لے لیا تھا۔ اَب اُسے صُلح اَور سلامتی کے ساتھ
لَوٹا دیں۔“

14 یِفتاحؔ نے عمُّون کے بادشاہ کے پاس پھر قاصِد بھیجے،
15 اَور کہلا بھیجا:
”یِفتاحؔ یُوں کہتاھے کہ بنی اِسرائیل نے نہ تو مُوآب کا مُلک اَور
نہ بنی عمُّون کا مُلک چھینا۔

16 لیکن جَب بنی اِسرائیل اِس مِصر سے نکل آئے تو وہ بیابان میں
سے ہوتے ہُوئے بحرِقُلزمؔ تک آئے اَور قادِسؔ میں پہُنچے۔
17 تَب اِسرائیلیوں نے اِدُوم کے بادشاہ کے پاس قاصِد روانہ کِئے
اَور یہ کہلا بھیجا، ’ہمیں اَپنے مُلک میں سے ہوکر جانے کی اِجازت
دے۔‘ لیکن اِدُوم کے بادشاہ نے اُن کی نہ مانی۔ اُنہُوں نے مُوآب کے
بادشاہ کے پاس بھی یہی پیغام بھیجا اَور اُس نے بھی اِنکار کیا۔ اِس
لِئے اِسرائیلی قادِسؔ میں رہ گیٔے۔
18 ”اُس کے بعد وہ بیابان میں سے ہوتے ہُوئے اِدُوم اَور مُوآب
کے مُلکوں کے باہر ہی سے چکّر کاٹ کر مُوآب کے مُلک کے
مشرق کی طرف سے گزرتے ہُوئے ارنُونؔ کے اُس پار چھاؤنی میں
رہے۔ وہ مُوآب کی سرزمین میں داخل نہ ہُوئے کیونکہ ارنُونؔ اُس
کی سرحد ہے۔
19 ”پھر اِسرائیلیوں نے امُوریوں کے بادشاہ سیحونؔ کے پاس جو
حِشبونؔ میں حُکمران تھا قاصِد روانہ کِئے اَور اُس سے کہا، ’ہمیں اَپنے
مُلک میں سے ہوتے ہُوئے اَپنی جگہ چلے جانے دے۔‘
20 لیکن سیحونؔ نے اِسرائیلیوں کااِتنا اِعتبار نہ کیا کہ اُنہیں اَپنے
مُلک میں سے ہوکر جانے دیتا بَلکہ اُس نے اَپنے سَب لوگوں کو جمع
کیا اَور یہصہؔ کے مقام پر کی چھاؤنی لگائی۔ اَور اِسرائیلیوں سے جنگ
چھیڑ دی۔
21 ”تَب یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا نے سیحونؔ اَور اُس کے سَب
لوگوں کو اِسرائیلیوں کے ہاتھوں میں کر دیا اَور اُنہُوں نے اُنہیں
شِکست دے کر اُس مُلک میں رہنے والے امُوریوں کی ساری

سرزمین پر قبضہ کر لیا
22 جو ارنُونؔ سے یبّوقؔ اَور بیابان سے یردنؔ کی اموری سرحدوں
تک قابض ہو گئے۔
23 ”اَب جَب کہ یَاھوِہ اِسرائیل کے خُدا نے اموریوں کو اَپنی
قوم اِسرائیل کے سامنے سے نکال دیا ہے تو تُمھیں کیا حق ہے جو
اُس پر قبضہ کریں؟
24 اگر تمھارا معبود کموشؔ تُمھیں کچھ دے تو کیا تُم اُسے نہ لوگے؟
اِسی طرح جو کُچھ یَاھوِہ ہمارے خُدا ہمیں دیں تو کیا ہم اُن پر قابض
نہ ہوں؟
25 کیا تُم مُوآب کے بادشاہ بلقؔ بِن صِفُورؔ سے بہتر ہے؟ کیا اُس
نے اِسرائیلیوں سے کبھی جھگڑا کیا یا اُن سے لڑا؟
26 جَب اِسرائیلی تین سَو سال سے حِشبونؔ، عروعؔر، گِردونواح
کے قصبوں اَور ارنُونؔ کے کنارے کے سَب شہروں پر قابض تھے تو اِتنے
عرصہ تک تُم نے اُنہیں آزاد کیوں نہیں کروایا؟
27 مَیں نے تو تمھارا کُچھ نہیں بگاڑا بلکہ تُم ہی مُجھ سے جنگ
چھیڑ کر مُجھ پر ظُلم کر رہا ہے۔ اَب تو یَاھوِہ ہی جو عادل ہے آج کے
دن بنی اِسرائیل اَور بنی عمُّون کے درمیان اِس تنازعہ کا فیصلہ کریں
گے۔“
28 لیکن عمُّون کے بادشاہ نے یِفتاحؔ کے بھیجے ہُوئے پیغام پر کوئی
دھیان نہ دیا۔
29 تَب یَاھوِہ کا رُوح یِفتاحؔ پر نازل ہُوا اَور وہ گِلعادؔ اَور منشّہ سے
گزر کر گِلعادؔ کے مِصفاہؔ سے ہوتا ہُوا بنی عمُّون کی طرف بڑھا۔

30 اَور یِفتاحؔ نے یَاھوِہ کی مَنّت مانی اَور کہا: ”اگر آپ بنی عمُّون
کو میرے ہاتھ میں کر دیں
31 تو جَب مَیں بنی عمُّون پر فتحیاب ہوکر لَوٹوں تو اُس وقت جو کوئی
میرے گھر کے دروازہ سے نکل کر میرے اِستقبال کو آئے وہ یَاھوِہ
کا ہوگا اَور مَیں اُسے سوختنی نذر کے طور پر پیش کروں گا۔“
32 تَب یِفتاحؔ بنی عمُّون سے جنگ کرنے نِکلا اَور یَاھوِہ نے اُنہیں
اُس کے ہاتھ میں کر دیا۔
33 وہ اُنہیں عروعؔر سے مِنّیتؔ تک کے بیس شہروں بَلکہ ابیل کرامِیمؔ
تک تباہ کرتا چلا گیا۔ اِس طرح بنی اِسرائیل بنی عمُّون پر غالب آئے۔
34 جَب یِفتاحؔ مِصفاہؔ میں اَپنے گھر آیا تو اُس کی اَپنی بیٹی اُس کے
اِستقبال کو نکلی۔ وہ دفوں کی دھُن پر رقص کرتی ہُوئی آئی! وہ اُس
کی اِکلوتی بیٹی تھی اَور اُس کے علاوہ نہ تو اُس کے کوئی بیٹا تھا نہ
بیٹی۔
35 جَب اُس نے اُسے دیکھا تو اَپنے کپڑے پھاڑ ڈالے اَور رو دیا
اَور کہنے لگا، ”اَے میری بیٹی! تُم ھی میرے درد و غم کا باعث بَن
گئی کیونکہ مَیں نے یَاھوِہ سے ایک قَسم کھائی ھے جسے میں توڑ نہیں
سَکتا۔“
36 اُس نے کہا، ”اَے میرے باپ! اگر تُم نے یَاھوِہ کی مَنّت مانی
تھی تو جو کچھ تمہارے مُنہ سے نِکلا اُسے عَمل میں لاؤ، کیونکہ یَاھوِہ
نے تمہارے دُشمنوں بنی عمُّون سے تمہارا اِنتقام لے لیا ھے۔“
37 لیکن میری ایک اِلتجا سُن! اُس نے کہا، ”مُجھے دو ماہ کی مہلت
دیں تا کہ میں پہاڑوں پر گھُومتی پھروں اَور اَپنی سہیلیوں کے ساتھ اَپنے

کنوارےپن پر روؤں۔“
38 اُس نے کہا، تُو جا سکتی ہے۔ تَب اُس نے اُسے دو ماہ کے
لِئے رخصت دی اَور وہ اَپنی سہیلیوں کے ساتھ پہاڑوں پر گئی اَور اَپنے
کنوارےپن پر روتی رہی۔
39 دو ماہ بعد وہ اَپنے باپ کے پاس واپس لَوٹ آئی اَور اُس نے جو
مَنّت مانی تھی اُسے پُورا کیا۔ وہ دُنیا سے کنواری ہی رخصت ہُوئی۔
تَب سے بنی اِسرائیل میں روایت چلی آ رہی ہے
40 کہ ہر سال اِسرائیلیوں کی دوشیزائیں چار دِن کے لِئے باہر چلی
جاتی ہیں اَور یِفتاحؔ گِلعادی کی بیٹی کی یاد میں نوحہ کرتی ہیں۔

12

یِفتاحؔ اَور اِفرائیمؔ

1 اِفرائیمؔ کے لوگوں نے اَپنی فَوج جمع کی اَور ضِفونؔ کو جا کر یِفتاحؔ
سے کہنے لگے، ”تُم ہمیں اَپنے ساتھ لِئے بغیر بنی عمُّون سے لڑنے کیوں
گئے؟ ہم تُمہیں پُورے گھر سمیت جَلا دیں گے۔“
2 یِفتاحؔ نے جَواب دیا، ”میں اَور میرے لوگ بنی عمُّون کے ساتھ
بڑے جھگڑے میں اُلجھے ہُوئے تھے اَور جَب مَیں نے تُمہیں بُلایا تو تُم
مُجھے اُن کے ہاتھ سے چھُڑانے کے لِئے نہیں آئے۔
3 جَب مَیں نے دیکھا کہ تُم مدد نہ کروگے تو مَیں نے اَپنی جان
ہتھیلی پر رکھی اَور بنی عمُّون کے مُقابلہ کو نِکلا اَور یَاہوِہ نے مُجھے
اُن پر فتح بخشی۔ اَب آج تُم مُجھ سے لڑنے کیوں آئے ہو؟“

4 تَب یِفتاحؔ گِلعادؔ کے لوگوں کو جمع کرکے اِفرائیمؔ کے لوگوں سے
لڑا اَور گِلعادیوں نے اُنہیں مارا کیونکہ اِفرائیمؔ کے لوگوں نے کہاتھا،
”تُم گِلعادی اِفرائیمؔ اَور منشّہ کو چھوڑکر بھاگے ہُوئے لوگ ہو۔“
5 گِلعادیوں نے یردنؔ کے گھاٹوں پر قبضہ کر لیا جو اِفرائیمؔ کی راہ
پر تھا۔ اَور جَب کوئی اِفرائیمؔ سے بھاگ آتا اَور کہتا، ”مُجھے اُس پار
جانے دو،“ تو گِلعادؔ کے لوگ اُس سے پُوچھتے، ”کیا تُم اِفرائیمی ہو؟“
اَور اگر وہ کہتا، ”نہیں،“
6 تو وہ کہتے کہ ٹھیک ہے، ذرا لفظ ”شِبُّولِیتھ،“ تو بولو۔ اگر وہ
صحیح تلفّظ کی بجائے، ”سِبُّولِیتھ“ کہتا تو وہ اُسے پکڑکریردنؔ کے گھاٹ
پر مار ڈالتے تھے۔ چنانچہ اُس وقت بِیالیس ہزار بنی اِفرائیمؔ کے لوگ
مارے گئے۔
7 یِفتاحؔ چھ بَرس تک اِسرائیل کا قاضی رہا۔ تَب یِفتاحؔ گِلعادی نے
وفات پائی اَور گِلعادؔ ہی کے کسی شہر میں دفنایا گیا۔

اِبصانؔ، ایلون اَور عبدونؔ

8 اُس کے بعد اِبصانؔ جو بیت لحمؔ کا تھا اِسرائیل کا قاضی بنا۔
9 اُس کے تیس بیٹے اَور تیس بیٹیاں تھیں۔ اُس نے اَپنے برادری کے
باہر کے مَردوں سے اَپنی بیٹیاں بیاہ دیں اَور اَپنے بیٹوں کے لئے بھی
اَپنے برادری کے باہر سے تیس جَوان عورتیں بیاہ کر لایا۔ اِبصانؔ سات
سال تک اِسرائیل کا قاضی بنا رہا۔
10 تَب اِبصانؔ مَر گیا اَور بیت لحمؔ میں دفنایا گیا۔
11 اُس کے بعد ایلون زبُولُونی دس بَرس تک اِسرائیل کا قاضی ہُوا۔

12 تَب ایلون مَر گیا اَور زبُولُون کے مُلک ایّالونؔ میں دفنایا گیا۔
13 اُس کے بعد فِرعاتونی ھلّیل کا بیٹا عبدونؔ اِسرائیل کا قاضی ھُوا۔
14 اُس کے چالیس بیٹے اَور تیس پوتے تھے جو ستّر گدھوں پر سوار
ھَوا کرتے تھے۔ وہ آٹھ سال تک اِسرائیل کا قاضی رہا۔
15 تَب ھلّیل کا بیٹا عبدونؔ مَر گیا اَور عمالیقیوں کے کوھستانی علاقہ
میں اِفرائیمؔ میں فِرعاتون کے مقام پر دفنایا گیا۔

13

شِمشُونؔ کی پیدائش

1 اَور بنی اِسرائیل نے پھر یَاھوِہ کی نظر میں بدی کی۔ اِس لِئے یَاھوِہ
نے چالیس بَرس تک اُنہیں فلسطینیوں کے ھاتھ میں دے دیا۔
2 دانیوں کے برادری سے ضورعاہؔ میں رہنے والا ایک شخص تھا جِس
کا نام منوحہؔ تھا۔ اُس کی بیوی بانجھ تھی اِس لِئے اُس کے کوئی بچّہ
نہ ھُوا۔
3 یَاھوِہ کا فرشتہ اُسے دِکھائی دیا اَور اُس نے کہا، ”دیکھ! تُو بانجھ
اَور بے اَولاد ھے لیکن تُو حاملہ ھوگی اَور تیرے ھاں بیٹا ھوگا۔
4 لٰہذا خیال رہے کہ تُم نہ مَے، نہ کوئی خمیر شُدہ مشروب شَے پینا
اَور نہ ھی کوئی ناپاک چیز کھانا۔
5 کیونکہ تُو حاملہ ھوگی اَور بیٹا جنے گی۔ اُس کے سَر پر کبھی اُسترا
نہ پھیرا جائے کیونکہ وہ لڑکا اَپنی ماں کے پیٹ ھی سے خُدا کا نذیر
ھوگا اَور وہ اِسرائیلیوں کو فلسطینیوں کے ھاتھ سے رِھائی دینا شروع
کرے گا۔“

6 تب وہ عورت اَپنے خَاوند کے پاس گئی اَور اُسے بتایا، ”ایک مَرد
خُدا میرے پاس آئے۔ وہ یَاہوِہ کے فرشتہ کی مانند نہایت مُہیب نظر
آئے۔ مَیں نے اُن سے یہ نہیں پُوچھا کہ آپ کہاں سے آئے ہو اَور نہ
ہی اُنہُوں نے مُجھے اَپنا نام بتایا۔
7 لیکن اُنہُوں نے مُجھ سے کہا، 'تُو حاملہ ہوگی اَور بیٹا جنے گی۔ اِس
لئے نہ مَے، نہ کوئی خمیر شُدہ مشروب شَے پینا اَور نہ ہی کوئی ناپاک
چیز کھانا۔ کیونکہ وہ لڑکا پیدائش سے لے کر اَپنی موت کے دِن تک
خُدا کا نذیر رہے گا۔' “

8 تَب منوحہؔ نے یَاہوِہ سے دعا کی: ”اَے خُداوندؔ! اَپنے خادِم کو مُعاف کر دیں،
اَے خُداوندؔ! مَیں آپ کی مِنّت کرتا ہُوں کہ وہ مَرد خُدا جسے آپ
نے بھیجا تھا ہمارے پاس پھر آئے اَور ہمیں سِکھائے کہ ہم اُس لڑکے
کی جو پیدا ہونے والا ہے کس طرح پروَرِش کریں؟“

9 خُدا نے منوحہؔ کی دعا سُن لی اَور جَب وہ عورت کھیت میں تھی
تو خُدا کا فرشتہ پھر اُس کے پاس آیا لیکن تَب اُس کا خَاوند منوحہؔ
اُس کے ساتھ نہ تھا۔
10 اُس عورت نے دَوڑ کے جا کر اَپنے خَاوند کو اِطّلاع دی، ”وہ
آدمی جو اُس دِن مُجھے دِکھائی دیا تھا اَب یہاں ہے۔“

11 منوحہؔ اُٹھ کر اَپنی بیوی کے پیچھے پیچھے گیا۔ جَب وہ اُس آدمی
کے پاس پہُنچا تو اُس سے پُوچھا، ”کیا آپ وُہی شخص ہے جِس نے
میری بیوی سے باتیں کیں؟“
اُس نے کہا، ”ہاں میں وُہی ہُوں۔“

12 تَب منوحہؔ نے اُس سے پُوچھا، ”جَب آپ کا کہا پُورا ہو جائے
تو ہمیں اُس لڑکے کی زندگی اَور کام کاج کے بارے میں کُن باتوں کا
خیال رکھنا ہوگا؟“
13 یَاہوِہ کے فرشتہ نے منوحہؔ کو جَواب دیا، ”تیری بیوی اُن سَب
باتوں پر عَمل کرے جو مَیں نے اُسے بتائی ہیں۔
14 وہ انگور سے پیدا ہونے والی کوئی شَے نہ کھائے، نہ کوئی خمیر
شُدہ مشروب شَے پینا اَور نہ ہی کوئی ناپاک چیز کھانا۔ اَور وہ ہر
حُکم پرجو مَیں نے اُسے دیا ہے عَمل کرے۔“
15 منوحہؔ نے یَاہوِہ کے فرشتہ سے کہا، ”ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ
یہاں رُک جائے تاکہ ہم آپ کے لیٔے بکری کا بچّہ ذبح کریں اَور اُسے
پکائیں۔“
16 یَاہوِہ کے فرشتہ نے کہا، ”اگر تُم مُجھے روک بھی لو، تو بھی میں
تمہارا کوئی کھانا نہ کھاؤں گا۔ لیکن اگر تُم سوختنی نذر تیّار کریں تو
اُسے یَاہوِہ کے لیٔے پیش کرو۔“ (منوحہؔ کو اِس بات کا احساس نہ تھا
کہ وہ یَاہوِہ کا فرشتہ ہے۔)
17 تَب منوحہؔ نے یَاہوِہ کے فرشتہ سے پُوچھا، ”آپ کا نام کیا ہے
تاکہ جَب آپ کی باتیں پُوری ہُوں تو ہم آپ کی اِحترام کر سکیں؟“
18 یَاہوِہ کے فرشتہ نے اُس سے کہا، ”تُم میرا نام کیوں پُوچھ رہے
ہو، کیونکہ اُسے کوئی نہیں سمجھ سَکتا۔“
19 تَب منوحہؔ نے اناج کی نذر کی قُربانی سمیت بکری کا ایک بچّہ
لے کر اُسے ایک چٹّان پر خُداوؔند کے لئے پیش کیا اَور یَاہوِہ نے منوحہؔ
اَور اُس کی بیوی کی نظروں کے سامنے ایک عجِیب کام کیا۔

20 جوں ھی آگ کا شُعلہ مذبح پر سے آسمان کی طرف بُلند ھُوا یَاھوِہ
کا فرشتہ اُس شُعلہ میں ھوکر اُوپر چلا گیا۔ یہ دیکھ کر منوحہؔ اَور اُس
کی بیوی مُنہ کے بَل زمین پر گِر پڑے۔
21 جَب یَاھوِہ کا فرشتہ منوحہؔ اَور اُس کی بیوی کو نظر نہ آئے تو
منوحہؔ نے جانا کہ وہ یَاھوِہ کا فرشتہ تھا۔
22 منوحہؔ نے اَپنی بیوی سے کہا، "اَب ھم ضرُور مَر جائیں گے
کیونکہ ھم نے خُدا کو دیکھا ھے۔"
23 لیکن اُس کی بیوی نے کہا، "اگر یَاھوِہ چاھتے کہ ھمیں مار
ڈالے تو ھمارے ھاتھ سے سوختنی نذر اَور اناج کی نذر کی قُربانی قبُول
نہ کرتے نہ وہ ھمیں یہ سَب کُچھ دِکھاتے اَور نہ ھی اُس وقت ھم سے
اَیسی باتیں کہتے۔"
24 اُس عورت کے ھاں ایک بیٹا پیدا ھُوا اَور اُس نے اُس کا نام
شِمشُونؔ رکھا۔ وہ لڑکا بڑا ھُوا اَور یَاھوِہ نے اُسے برکت دی۔
25 اَور جَب وہ ضورعاہؔ اَور اِستالؔ کے درمیان محنے دانؔ میں تھا تو
یَاھوِہ کی رُوح نے اُسے متحرّک کرنا شروع کر دیا۔

14

شِمشُونؔ کا بیاہ

1 شِمشُونؔ تِمنہ کو گیا اَور وھاں اُس کی نظر ایک جَوان فلسطینی
دوشیزہ پر پڑی۔
2 جَب وہ لَوٹا تو اَپنے والدین سے کہنے لگا، "مَیں نے تِمنہ میں ایک
فلسطینی عورت دیکھی ھے۔ تُم اُس سے میرا بیاہ کرا دو۔"

3 اُس کے والدین نے کہا، ”کیا تیرے رشتہ داروں اَور ہماری ساری
قوم میں کوئی عورت نہیں جو تُجھے پسند ہو؟ کیا یہ ضرُوری ہے کہ
تُم نامختون فلسطینیوں میں سے اَپنے لئے بیوی لاۓ؟“

لیکن شِمشُونؔ نے اَپنے باپ سے کہا، ”میری نظروں میں وہ ھی صحیح
ہے، اُسی سے میرا بیاہ کرا دے۔“
4)اُس کے والدین کو مَعلُوم نہ تھا کہ یہ یَاھوِہ کی طرف سے ہے
جو فلسطینیوں کے خِلاف بدلہ لینے کا بہانہ ڈھونڈ رہاتھا کیونکہ اُن دِنوں
وہ اِسرائیلیوں پر حُکومت کرتے تھے۔(

5 شِمشُونؔ اَپنے والدین کے ساتھ تِمنؔہ جا رہاتھا کہ تِمنؔہ کے تاکستانوں
کے نزدیک پہُنچتے ھی ایک جَوان شیر گرجتا ہُوا اُس کی طرف آ لپکا۔
6 تَب یَاھوِہ کا رُوح اُس پر اِس قدر زور سے نازل ہُوا کہ اُس نے
نہتّے ھی اُس شیر کو یُوں چیر ڈالا گویا کوئی کسی بکری کے بچّہ کو
چیر ڈالا ہو۔ لیکن اُس نے اَپنے ماں باپ سے اَپنی اِس حرکت کا ذِکر
تک نہیں کیا۔
7 تَب شِمشُونؔ نے نیچے جا کر اُس عورت سے باتیں کیں اَور وہ اُسے
پسند آئی۔

8 کچھ دِنوں کے بعد جَب وہ اُس سے بیاہ کرنے گیا تو راہ سے ہٹ
کر شیر کی لاش دیکھنے گیا اَور اُسے اُس کے لاش میں شہد کی مکھّیوں
کا جھُنڈ اَور شہد کا چھتّا دِکھائی دیا
9 جسے اُس نے اَپنے ھاتھوں سے نکال لیا اَور اُس کا شہد کھاتا ہُوا
چل دیا۔ جَب وہ اَپنے ماں باپ سے مِلا تو اُنہیں بھی تھوڑا سا دیا اَور

اُنہوں نے بھی کھایا۔ لیکن اُس نے اُنہیں یہ نہ بتایا کہ وہ شہد اُس نے
شیر کے لاش میں سے نکالا تھا۔
10 تَب اُس کا باپ اُس عورت کو دیکھنے کے لِئے گیا اَور شِمشُونؔ نے
وہاں دُلھے کی طرف سے ضیافت کرنے کے رِواج کے مُطابق ضیافت
کی۔
11 تِمنتھ کے لوگوں نے تیس افراد کو مُنتخب تا کہ وہ شِمشُونؔ کی
رِفاقت میں رھیں۔

12 شِمشُونؔ نے اُن سے کہا، ”مَیں تُمھیں ایک پہیلی سُناتا ھُوں۔ اگر تُم
اِس ضیافت کے سات دِنوں میں اُسے بُوجھ کر مُجھے جَواب دوگے تو
مَیں تُمھیں تیس کتّانی کُرتے اَور تیس جوڑے کپڑے دُوں گا۔
13 اَور اگر تُم مُجھے جَواب نہ دے سکوگے تو تُمھیں مُجھے تیس کتّانی
کُرتے اَور تیس جوڑے کپڑے دینے ھوں گے۔“

اُنہُوں نے کہا، ”اَپنی پہیلی بَیان کر تا کہ ھم اُسے سُنیں!“

14 اُس نے کہا،

کھانے والے میں سے کھانے کی چیز،
اَور زبردست میں سے مٹھاس نکلی۔
تین دِن تک وہ اُس پہیلی کو حل نہ کر سکے۔

15 چوتھے دِن اُنہُوں نے شِمشُونؔ کی بیوی سے کہا، ”اَپنے خَاوند کو
پھُسلا تا کہ وہ ھمیں اِس پہیلی کا مطلب سمجھائے ورنہ ھم تُجھے اَور
تیرے باپ کے گھر کو آگ سے جَلا دیں گے۔ کیا تُم نے ھمیں یہاں
لُوٹنے کے لِئے مدعو کیا تھا؟“

16 تَب شِمشُونؔ کی بیوی اُس کے پاس سِسکیاں بھرتی ہُوئی آئی اَور
کہنے لگی، ”تُو مُجھ سے نفرت کرتا ہے! تُجھے مُجھ سے واقعی مَحَبّت نہیں
ہے۔ تُونے میری قوم کے لوگوں سے پہیلی پُوچھی لیکن مُجھے اُس کا
مطلب بھی نہیں بتایا۔“
اُس نے کہا، ”مَیں نے تو اَپنے ماں باپ کو بھی اِس کا مطلب نہیں
بتایا تُجھے کیوں بتاؤں؟“
17 اَور ضیافت کے ساتویں دِن تک وہ اُس کے سامنے روتی رہی۔
چنانچہ ساتویں دِن آخِرکار تنگ آ کر اُس نے اُسے بتا دیا اَور اُس نے
اُس پہیلی کا مطلب اَپنی قوم کے لوگوں کو سمجھا دیا۔
18 ساتویں دِن سُورج غروب ہونے سے قبل شہر کے لوگوں نے اُس
سے کہا،
”شہد سے میٹھا اَور کیا ہوتا ہے؟
اَور شیر سے زورآور اَور کون ہے؟“
شِمشُونؔ نے اُن سے کہا،
”اگر تُم میری بچھیا کو ہل میں نہ جوتتے،
تو میری پہیلی کو کبھی نہ بُوجھ پاتے۔“
19 تَب یَاہوِہ کی رُوح اُس پر زور سے نازل ہُوئی اَور وہ اشقلونؔ کو
گیا اَور اُن کے تیس آدمیوں کو مار ڈالا اَور اُن کا مال و اَسباب لُوٹ
کر اُن کے کپڑے پہیلی پُوچھنے والوں کو دیئے۔ پھر وہ غُصّہ میں آگ
بگُولہ ہوکر اَپنے باپ کے گھر چلا گیا۔
20 اَور شِمشُونؔ کی بیوی اُس کے ایک دوست کو جو اُس کی ضیافت
میں شریک ہُوا تھا بیاہ دی گئی۔

15

شِمشُونؔ کا فلسطینیوں سے اِنتقام لینا

1 کُچھ دِنوں بعد گیہُوں کی فصل کے موسم میں شِمشُونؔ بکری کا ایک
بچّہ لے کر اَپنی بیوی سے مِلنے گیا اَور وہاں جا کر کہنے لگا، ”میں اَپنی
بیوی کے کمرہ میں جاؤں گا۔“ لیکن اُس کے باپ نے اُسے اَندر جانے
سے روک دیا۔
2 اُس نے شِمشُونؔ سے کہا، ”مُجھے قطعی یقین ہو گیا تھا کہ تُو اُس
سے سخت نفرت کرتا ہے، اِس لِئے مَیں نے اُسے تیرے رفاقتی فرد کو
دے دیا۔ کیا اُس کی چھوٹی بہن زِیادہ حسین نہیں؟ لٰہذا تُو اَپنی پہلی
بیوی کے عِوض اُس سے بیاہ کر لے۔“
3 شِمشُونؔ نے اُن سے کہا، ”اَب کی بار تو میں فلسطینیوں سے بدلہ
لینے کا حقدار ہُوں۔ مَیں اُن کو تباہ کر دُوں گا۔“
4 چنانچہ شِمشُونؔ نے جا کر تین سَو لومڑیاں پکڑیں اَور ہر دو کی دُمیں
باندھ کر ہر جوڑی کے دُموں میں ایک ایک مشعل باندھ دی
5 اَور اُن مشعلوں کو آگ لگا کر لومڑیوں کو فلسطینیوں کی کھڑی
فصلوں میں چھوڑ دیا۔ یُوں اُس نے پُولوں کے انباروں اَور کھڑی فصلوں
کو تاکستانوں اَور زَیتُون کے باغوں سمیت جَلا ڈالا۔
6 جَب فلسطینیوں نے پُوچھا، ”یہ کس نے کیا ہے؟“ تو لوگوں نے
کہا، ”یہ تِمنہتی کے داماد شِمشُونؔ کی کارستانی ہے کیونکہ اُس کی بیوی
اُس کے رفاقتی فرد کو دے دی گئی۔“
اِس لِئے فلسطینیوں نے جا کر اُس عورت اَور اُس کے باپ کو جَلا
کر مار ڈالا۔

7 شِمشُونؔ نے اُن سے کہا، ”چونکہ تُم نے اَیسا کام کِیا ہے اِس لِئے
مَیں تُم سے بدلہ لِئے بغیر چَین سے نہ بَیٹھُوں گا۔“
8 اُس نے اُنہیں بڑی بُری طرح مارا اَور اُن کو قتل کر ڈالا۔ پھر
وہاں سے چلا گیا اَور عیطامؔ کی چٹّان کے ایک غار میں رہنے لگا۔
9 تَب فلسطینیوں نے جا کر یہُودیہؔ میں ڈیرے ڈالے اَور لحیؔ تک
پھیل گئے۔
10 یہُودیہؔ کے باشِندوں نے اُن سے پُوچھا، ”تُم ہم سے لڑنے کیوں
آئے ہو؟“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”ہم شِمشُونؔ کو گِرفتار کرنے آئے ہیں تاکہ
ہم بھی اُس کے ساتھ وَیسا ہی سلُوک کریں جَیسا اُس نے ہمارے
ساتھ کیا۔“
11 تَب یہُودیہؔ کے تین ہزار باشِندے عیطامؔ کی چٹّان کے غار میں
گئے اَور شِمشُونؔ سے کہنے لگے، ”کیا تُو نہیں جانتا کہ فلسطینی ہم پر
حُکمران ہیں؟ پھر تُونے ہمارے ساتھ اَیسا کیوں کیا؟“
اُس نے کہا، ”مَیں نے اُن کے ساتھ وُہی کیا جو اُنہُوں نے میرے
ساتھ کیا۔“
12 اُنہُوں نے اُس سے کہا، ”ہم آئے ہیں تاکہ تُجھے باندھ کر
فلسطینیوں کے حوالہ کر دیں۔“
شِمشُونؔ نے کہا، ”مُجھ سے قَسم کھاؤ کہ تُم خُود مُجھے قتل نہ
کروگے۔“
13 اُنہُوں نے جَواب دیا، ”ہمیں منظُور ہے۔ ہم تُجھے صِرف باندھ
کر اُن کے حوالہ کر دیں گے۔ ہم تُجھے جان سے نہیں ماریں گے۔“

چنانچہ اُنہوں نے اُسے دو نئی رسّیوں سے باندھا اَور چٹّان کے اُوپر سے
لے آئے۔
14 جَب وہ لحیؔ کے نزدیک پہُنچا تو فلسطینی للکارتے ہُوئے اُس کی
طرف بڑھے۔ تَب یَاہوِہ کی رُوح شِدّت سے اُس پر نازل ہُوئی اَور اُس
کی بانہوں پر کی رسّیاں آگ سے جلے ہُوئے سَن کی مانند ہو گئیں اَور
اُس کے ہاتھوں کے بندھن کھُل کر گِر پڑے۔
15 اُسے گدھے کے جبڑے کی تازہ ہڈّی مِلی۔ اُس نے اُسے اُٹھالیا
اَور اُس سے ایک ہزار لوگوں کو مار گرایا۔
16 تَب شِمشُونؔ نے کہا،

”گدھے کے جبڑے کی ہڈّی سے
مَیں نے اُن کے ڈھیر لگا دیئے۔
گدھے کے جبڑے کی ہڈّی سے
مَیں نے ایک ہزار لوگوں کو مار گرایا۔“

17 جَب وہ اَپنی بات ختم کر چُکا تو اُس نے جبڑے کی ہڈّی پھینک
دی اَور اُس جگہ کا نام رامات لحیؔ* پڑ گیا۔
18 چونکہ وہ بہت پیاساتھا اِس لئے اُس نے یَاہوِہ کو پُکارا اَور کہا،
”تُونے اَپنے خادِم کے ہاتھ سے عظیم فتح بخشی ہے۔ کیا اَب مَیں پیاسا
مروں اَور نامختونوں کے ہاتھ میں پڑوں؟“
19 تَب خُدا نے لحیؔ میں ایک جگہ زمین چاک کر دی اَور اُس میں
سے پانی نکل آیا۔ جَب شِمشُونؔ پی چُکا تو اُس کی قُوّت لَوٹ آئی اَور

* **15:17** رامات لحیؔ یعنی جبڑے کی پہاڑی

وہ تازہ دَم ہو گیا۔ اِس لِئے وہ چشمہ عینؔ ھقّورے† کھلایا اَور وہ آج
تک لحیؔ میں ہے۔
20 شِمشُونؔ فلسطینیوں کے دِنوں میں بیس بَرس تک بنی اِسرائیل کا
قاضی رہا۔

16

شِمشُونؔ اَور دلیلہؔ

1 ایک دِن شِمشُونؔ غزّہؔ گیا جہاں اُس نے ایک فاحِشہ کو دیکھا۔
وہ اُس کے ساتھ رات گُزارنے کے لِئے اَندر گیا۔
2 غزّہؔ کے لوگوں کو خبر ہُوئی، ”شِمشُونؔ یہاں آیا ہے!“ چنانچہ اُنہُوں
نے اُس جگہ کو گھیرلیا اَور رات بھر شہر کے پھاٹک پر اُس کی گھات
میں بیٹھے رہے۔ البتّہ ساری رات وہ یہ کہہ کر چُپ چاپ بیٹھے رہے،
”صُبح ہوتے ہی ہم اُسے مار ڈالیں گے۔“
3 لیکن شِمشُونؔ وہاں آدھی رات تک پڑا رہا۔ پھر وہ اُٹھا اَور شہر
کے پھاٹک کے کواڑوں اَور دونوں بازوؤں کو پکڑکر بینڈوں سمیت اُکھاڑ
لیا اَور اُنہیں اَپنے کندھوں پر رکھ کر اُس پہاڑ کی چوٹی پر لے گیا جو
حِبرونؔ کے سامنے ہے۔
4 چند دِنوں کے بعد سُورِقؔ کی وادی میں دلیلہؔ نام کی ایک عورت
سے اُسے مَحَبّت ہو گئی۔
5 اَور فلسطینیوں کے سرداروں نے اُس عورت کے پاس جا کر کہا،
”اگر تو اُس کو پھسلا کر دریافت کر لے کہ اُس کی قُوّت کا راز

† **15:19** عینؔ ھقّورے یعنی پُکارنے والے کا

کِیا ہے اَور ہم کیوں کر اُس پر غالب آسکتے ہیں تا کہ ہم اُسے باندھ
کر اُسے اِیذا پہُنچا سکیں، تو ہم میں سے ہر ایک تُجھے گیارہ سَو ثاقل
چاندی* دے گا۔“
6 تَب دلیلہؔ نے شِمشُونؔ سے کہا، ”مُجھے اَپنی قُوّت کا راز بتا کہ تُجھے
کس طرح باندھ کر قابُو میں کیا جا سَکتا ہے؟“
7 شِمشُونؔ نے اُسے جَواب دیا، ”اگر کوئی مُجھے سات تازہ تانتوں سے
باندھ دے جو سِکھائی نہ گئی ہُوں تو میں دیگر آدمیوں کی مانند کمزور
ہو جاؤں گا۔“
8 تَب فلسطینی سرداروں نے سات تازہ تانتیں اُسے لا کر دیں جو
سِکھائی نہ گئی تھیں اَور اُس نے شِمشُونؔ کو اُن سے باندھ دیا۔
9 اَور چند لوگوں کو کمرہ میں چھپا کر اُس نے شِمشُونؔ کو پُکار
کر کہا، ”اَے شِمشُونؔ، فلسطینی تُجھ پر چڑھ آئے ہیں!“ لیکن اُس نے
اُن تانتوں کو اِس آسانی سے توڑ ڈالا جَیسے دھاگا چراغ کی لَو لگتے ہی
ٹوٹ جاتا ہے۔ چنانچہ اُس کی طاقت کا راز فاش نہ ہُوا۔
10 تَب دلیلہؔ نے شِمشُونؔ سے کہا، ”تُونے مُجھے احمق بنایا اَور مُجھ سے
جھُوٹ بولا۔ اَب مُجھے بتا کہ تُجھے کیسے باندھا جا سَکتا ہے؟“
11 اُس نے کہا، ”اگر کوئی مُجھے نئی رسّیوں سے جو کبھی اِستعمال
نہ ہُوئی ہُوں کس کر باندھے تو میں دیگر آدمیوں کی طرح کمزور ہو
جاؤں گا۔“
12 تَب دلیلہؔ نے نئی رسّیاں لیں اَور اُسے اُن سے باندھا۔ پھر چند
لوگوں کو کمرہ میں چھپا کر اُس نے اُسے پُکار کر کہا، ”اَے شِمشُونؔ،

* **16:5** گیارہ سَو ثاقل چاندی یعنی تیرہ کِلوگرام

فلسطینی تُجھ پر چڑھ آئے ھیں!“ لیکن اُس نے اَپنے بازوؤں پر سے اُن
رسّیوں کو دھاگے کی مانند توڑ ڈالا۔
13 تب دلیلہؔ نے شِمشُونؔ سے کہا، ”اَب تک تو تُو مُجھے احمق بناتا رھا
اَور مُجھ سے جھُوٹ بولتا رھا۔ اَب بتا کہ تُجھے کیسے باندھا جائے؟“
اُس نے کہا، ”اگر تو میرے سَر کے بالوں کی سات لٹّوں کو بُن کر
کرگھے کے کھونٹے سے کس کر باندھ دے تو میں دیگر آدمیوں کی
طرح کمزور ھو جاؤں گا۔“ چنانچہ جَب وہ سو رھاتھا تَب دلیلہؔ نے اُس
کے سَر کی سات لٹّیں لیں اَور اُنہیں بُن کر
14 کرگھے کے کھونٹے سے کس دیا۔
اَور پھر اُس نے پُکار کر کہا، ”اَے شِمشُونؔ، فلسطینی تُجھ پر چڑھ
آئے ھیں!“ وہ نیند میں سے جاگ اُٹھا اَور اُس نے کھونٹے کو کرگھے
سمیت اُکھاڑ ڈالا۔
15 تب اُس نے اُس سے کہا، ”جَب تُجھے مُجھ پر اِعتماد ھی نہیں تو
تُو کیسے کہہ سَکتا ھے، ’مَیں تُجھ سے مَحبّت کرتا ھُوں،‘ یہ تیسری بار
ھے جو تُونے مُجھے احمق بنایا اَور مُجھے اَپنی قُوّت کا راز نہیں بتایا۔“
16 وہ اِس قِسم کی نکتہ چینی سے اُسے ھر روز دِق کرتی رھی یہاں
تک کہ اُس کا دَم ناک میں آ گیا۔
17 چنانچہ اُس نے اُسے سَب کچھ بتا دیا۔ اُس نے کہا، ”میرے
سَر پر کبھی اُسترا نہیں پھرا کیونکہ مَیں ماں کی پیٹ سے ھی نذیر ھُوں
اَور خُدا کے واسطے مخصُوص کیا گیا ھُوں۔ اگر میرا سَر مونڈا جائے
تو میری طاقت جاتی رھے گی اَور مَیں دیگر لوگوں کی طرح کمزور ھو
جاؤں گا۔“

18 جَب دلیلہؔ نے دیکھا کہ اُس نے سَب کُچھ بتا دیا ھے تو اُس نے
فلسطِینی سرداروں کو کھلا بھیجا، ”ایک بار پھر آ جاؤ، کیونکہ اُس نے
مُجھے سَب کُچھ بتا دیا ھے۔“ چنانچہ فلسطینیوں کے سردار چاندی لے
کر آ پہُنچے۔
19 دلیلہؔ نے اَپنے زانوں پر اُسے سُلا کر ایک آدمی کو بُلا بھیجا اَور
اُس کے سَر کی ساتوں لٹّیں مُنڈوا ڈالیں اَور اُسے اَپنے قابُو میں کرنے
لگی۔ اَور اُس کی قُوّت رخصت ھو چُکی تھی۔
20 تَب اُس نے پُکارا، ”اَے شِمشُونؔ فلسطینی تُجھ پر چڑھ آئے ھیں!“

وہ اَپنی نیند سے جاگ اُٹھا اَور سوچا، ”میں باھر جا کر ایک ھی
جھٹکے سے پہلے کی طرح چُست ھو جاؤں گا۔“ لیکن اُسے مَعلُوم نہ
تھا کہ یَاھوِہ نے اُسے جُدا ھو چُکا ھے۔

21 تَب فلسطینیوں نے اُسے پکڑکر اُس کی آنکھیں نکال ڈالیں اَور اُسے
غزّہؔ لے گئے۔ پھر اُسے کانسے کی زنجیروں میں جکڑ کر قَیدخانہ میں
چکّی پیسنے پر لگا دیا۔
22 لیکن اُس کے سَر کے بال مونڈے جانے کے بعد پھر سے بڑھنے
لگے۔

شِمشُونؔ کی موت

23 تَب فلسطینیوں کے سردار اَپنے معبُود دگونؔ کو بڑی قُربانی
گذراننے اَور جَشن منانے کے لِئے یہ کہتے ھُوئے اِکٹّھے ھُوئے،
”ھمارے معبُود نے ھمارے دُشمن شِمشُونؔ کو ھمارے ھاتھ میں کر
دیا ھے۔“

24 جَب لوگ اُسے دیکھتے تَب اَپنے معبُود کی تمجید کرتے ہُوئے
کہتے،
”ہمارے معبُود نے ہمارے دُشمن کو
ہمارے ہاتھ میں کر دیا ہے،
جِس نے ہمارے مُلک کو تاراج کیا
اَور ہمارے کئی لوگوں کو قتل کر ڈالا۔“
25 جَب اُن کی خُوشی کی اِنتہا نہ رہی تو وہ چِلّا چِلّاکر کہنے لگے،
”شِمشُونؔ کو باہر لے آؤ۔“ تاکہ وہ تماشا کرے اَور ہمارا دِل بہلائے۔
چنانچہ اُنہُوں نے شِمشُونؔ کو قَیدخانہ سے بُلوایا اَور وہ اُن کے لئے کھیل
تماشا کرنے لگا۔
اَور جَب اُنہُوں نے اُسے دو سُتونوں کے درمیان کھڑا کیا،
26 تو شِمشُونؔ نے اُس خادِم سے جو اُس کا ہاتھ پکڑے ہُوئے تھا
کہا، ”مُجھے اُن سُتونوں کے پاس لے چل جِن پر یہ مَندِر قائِم ہے تا کہ
میں اُن کا سہارا لے کر کھڑا رہُوں۔“
27 وہ مَندِر مَرد اَور عورتوں کے ہُجوم سے کھچاکھچ بھرا ہُوا تھا اَور
فلسطینیوں کے سَب سردار وہاں تھے اَور اُس کی چھت پر تقریباً تین
ہزار مَرد اَور عورت تھے جو شِمشُونؔ کا تماشا دیکھ رہے تھے۔
28 تَب شِمشُونؔ نے خُداوؔند سے دعا کی، ”اَے یَاھوِہ قادر مُجھے یاد
فرما۔ اَے خُدا! صِرف ایک بار مُجھے طاقت بخش تاکہ میں ایک ہی
کوشش میں فلسطینیوں سے اَپنی دونوں آنکھوں کا بدلہ لے سکوں۔“
29 تَب شِمشُونؔ نے اُن دو درمیانی سُتونوں کو ٹٹولا جِن پر وہ مَندِر
قائِم تھا اَور ایک پر اَپنا بایاں ہاتھ اَور دُوسرے پر اَپنا داہنا ہاتھ رکھ کر

زور لگایا،
30 اَور شِمشُونؔ نے کہا، ”مُجھے فلسطینیوں کے ساتھ مرنے دے!“
پھر شِمشُونؔ نے اَپنی پُوری طاقت سے فلسطینیوں پر زور لگایا اَور وہ مَندِر
سارے سرداروں اَور اُن لوگوں پر گِر پڑا جو وہاں مَوجُود تھے۔ اِس
طرح اُس نے مَرتے مَرتے اِتنے لوگ مار ڈالے جِتنے اُس نے اَپنی
زندگی میں بھی نہیں مارے تھے۔
31 تَب اُس کے بھائی اَور اُس کے باپ کے گھرانے کے لوگ اُسے
لینے کے لئے آئے۔ وہ اُسے لے گئے اَور اُسے ضورعاہؔ اَور اِستالؔ کے
درمیان اُس کے باپ منوحہؔ کی قبر میں دفن کیا۔ وہ بیس بَرس تک
اِسرائیلیوں کا قاضی رہا۔

17

میکاہؔ کے بُت

1 اِفرائیمؔ کے کوہستانی مُلک کے میکاہؔ نام کے ایک شخص نے
2 اَپنی ماں سے کہا، ”وہ گیارہ سَو ثاقل چاندی* جو آپ سے لی گئی
تھی اَور جِس کے متعلّق مَیں نے لعنت کرتے سُنا تھا میرے پاس ہے؛
مَیں نے اُسے لیا تھا۔“
تَب اُس کی ماں نے کہا، ”اَے میرے بیٹے، یَاہوِہ تُجھے برکت
دے!“
3 جَب اُس نے گیارہ سَو ثاقل چاندی اَپنی ماں کو واپس کی تو اُس
کی ماں نے کہا، ”میں خُود ہی اَپنے بیٹے کی خاطِر اَپنی چاندی کو

* 17:2 گیارہ سَو ثاقل چاندی یعنی 13 کِلوگرام

یَاھوِہ کے لِئے مُقدّس کِئے دیتی ہُوں۔ میں اُسے تُجھے واپس دے رہی
ہُوں تاکہ تُو اُس سے ایک مُورت تراش سکے۔“
4 چنانچہ جب اُس نے وہ چاندی اَپنی ماں کو واپس کی تو اُس نے
دو سَو ثاقل چاندی† لے کر سُنار کو دی جِس سے اُس نے بُت بنایا
اَور یہ میکاہؔ کے گھر میں رکھ دیئے۔
5 اُس شخصِ میکاہؔ کا ایک بُت خانہ تھا اَور اُس نے ایک افُود اَور
چند خانگی معبُود بنائے اَور اَپنے بیٹوں میں سے ایک کو اَپنا کاھِنؔ مُقرّر
کیا۔
6 اُن دِنوں اِسرائیلیوں کا کوئی بادشاہ نہ تھا چنانچہ جِس کو جو بھی
ٹھیک مَعلُوم ہوتا تھا وہ وُہی کرتا تھا۔
7 یہُودیؔہ کے بیت لحمؔ میں جو بنی یہُوداہؔ کے برادریوں کے مُلک کا
ایک لیوی جَوان مُقیم تھا
8 وہ آدمی یہُودیؔہ کا بیت لحمؔ شہر چھوڑکر چلا گیا تاکہ بُودوباش
کے لِئے کوئی اَور جگہ تلاش کرے۔ راہ میں وہ اِفرائیمؔ کے کوھستانی
مُلک میں میکاہؔ کے گھر پہُنچا۔
9 میکاہؔ نے اُس سے پُوچھا، ”تُم کہاں سے آ رہے ہو؟“
اُس نے کہا، ”میں مُلکِ یہُودیؔہ کے بیت لحمؔ شہر کا لیوی ہُوں اَور
مَیں بُودوباش کے لِئے کسی جگہ کی تلاش میں ہُوں۔“
10 تَب میکاہؔ نے اُس سے کہا، ”میرے ساتھ رہ اَور میرا باپ اَور
کاھِنؔ بَن جا اَور مَیں تُجھے دس ثاقل چاندی‡ سالانہ اَور پہننے کے لِئے

† **17:4** دو سَو ثاقل چاندی یعنی 2 کِلو 3سَو گرام
‡ **17:10** دس ثاقل چاندی یعنی 1سَو 15 گرام

کپڑے اَور کھانا دیا کروں گا۔“
11 لٰہذا وہ لیوی اُس کے ساتھ رہنے کے لِئے راضی ہو گیا اَور وہ
جَوان اُس کے اَپنے بیٹوں کی مانند تھا۔
12 تَب میکاہؔ نے اُس لیوی کو مخصُوص کیا اَور وہ جَوان بطور کاہِنؔ
اُس کے گھر میں رہنے لگا۔
13 اَور میکاہؔ نے کہا، ”اَب مَیں جانتا ہُوں کہ یَاہوِہ میرا بھلا
کرے گا کیونکہ ایک لیوی میرا کاہِنؔ بَن چُکا ہے۔“

18

بنی دانؔ کا لائش میں آباد ہونا

1 اُن دِنوں اِسرائیل میں کویٔی بادشاہ نہ تھا۔
اَور اُن ہی دِنوں میں دانیوں کے قبیلہ کے لوگ اَپنی رہائش کے لِئے
کویٔی جگہ ڈھونڈ رہے تھے کیونکہ اَب تک اُنہیں اِسرائیلی قبیلوں کے
درمیان کویٔی مِیراث نہ مِلی تھی۔
2 چنانچہ بنی دانؔ نے ضورعاہؔ اَور اِستالؔ سے پانچ سُورماؤں کو مُلک
کا حال جاننے اَور اُس کا جائزہ لینے کے لِئے روانہ کیا۔ یہ لوگ اَپنے
تمام برادریوں کی نُمائندگی کرتے تھے۔ اُنہُوں نے اُن سے کہا، ”جاؤ اَور
مُلک کا جائزہ لو۔“
یہ لوگ اِفرائیمؔ کے کوہستانی مُلک میں داخل ہُوئے اَور میکاہؔ کے
گھر آئے جہاں اُنہُوں نے رات گزاری۔
3 جَب وہ میکاہؔ کے گھر کے قریب پہُنچے تو اُنہُوں نے اُس جَوان
لیوی کی آواز پہچانی اِس لِئے وہ اُدھر مُڑ گئے اَور اُس سے پُوچھنے لگے،

”تُجھے یہاں کون لایا؟ تُم اِس جگہ کیا کر رہے ہو اَور تُم یہاں کیوں آئے ہو؟“

4 اُس نے اُنہیں بتایا کہ میکاؔہ نے اُس کے ساتھ کیسا سلُوک کیا اَور کہا، ”اُس نے مُجھے مُلازم رکھ لیا ہے اَور مَیں اُس کا کاہِنؔ ہُوں۔“

5 تَب اُنہُوں نے اُس سے کہا، ”مہربانی فرما کر خُدا سے دریافت کرنا، تاکہ ہم جانیں کہ ہمارا یہ سفر کامیاب ہوگا بھی یا نہیں؟“

6 کاہِنؔ نے اُن سے کہا، ”سلامتی کے ساتھ جاؤ۔ کیونکہ یَاہوِہ تمہارے سفر پر رضامند ہے۔“

7 چنانچہ وہ پانچ اَشخاص چل دئیے اَور لائش پہُنچے جہاں اُنہُوں نے
دیکھا کہ لوگ صیدونیوں کی طرح اَمن و سلامتی کے ساتھ بے خطرہ
اَور محفوظ زندگی گزار رہے ہیں۔ اَور چونکہ اُن کے مُلک میں کسی
چیز کی کمی نہ تھی اِس لیٔے وہ خُوشحال تھے اَور وہ صَیدانیوں سے بہت
دُور رہتے تھے اَور کسی سے اُن کے کوئی تعلّقات نہ تھے۔

8 جَب وہ ضورعاہؔ اَور اِستالؔ کو لَوٹے، تو اُن کے بھائیوں نے اُن سے پُوچھا کہ، ”تُمہیں وہاں کا ماحول کیسا لگا؟“

9 اُنہُوں نے جَواب دیا، ”چلو فوراً چل کر، اُن پر حملہ کریں کیونکہ
ہم نے دیکھاہے کہ وہ مُلک بہت اَچھّا ہے، اَور تُم چُپ چاپ بیٹھے
ہو؟ چلو اُس پر حملہ کریں اَور دیری کئے بغیر اُس پر قبضہ کر لیں۔
10 جَب تُم وہاں پہُنچوگے تو وہاں ایک ناگہاں قوم اَور وسیع مُلک
پاؤگے جسے خُدا نے تمہارے ہاتھ میں کر دیا ہے۔ وہ اَیسی جگہ ہے
جہاں کسی چیز کی کمی نہیں۔“

11 تَب دانیوں کے گھرانے کے چھ سَو مَرد مُسلّح ہوکر ضورعاہؔ اَور
اِستالؔ سے روانہ ہُوئے۔
12 وہ بنی یہُوداہؔ کے یہُودیہ میں قِریت یعریمؔ کے نزدیک خیمہ زن
ہُوئے۔ اِس لِئے قِریت یعریمؔ کے مغرب کی جگہ آج کے دِن تک محنے
دانؔ کہلاتی ہے۔
13 وہاں سے وہ اِفرائیمؔ کے کوھستانی مُلک کو روانہ ہُوئے اَور
میکاہؔ کے گھر پہُنچے۔
14 تَب جو پانچ مَرد لائشؔ کے مُلک کا جائزہ لینے گئے تھے اَپنے
بھائیوں سے کہنے لگے، "کیا تُم جانتے ہو کہ اِن میں سے ایک گھر میں
افُود، اَور دُوسرے خانگی معبُود، چاندی سے تراشی ہُوا بُت ہے؟ اَور
ایک ڈھلا ہُوا بُت ہے؟ اَب تُم جانتے ہو کہ کیا کرنا چاہئے۔"
15 چنانچہ وہ اُدھر مُڑ کر میکاہؔ کے مکان میں اُس جَوان لیوی کے
گھر گئے اَور اُسے سلام کیا۔
16 اَور دانؔ کے قبیلہ کے وہ چھ سَو جنگی مَرد جو مُسلّح تھے پھاٹک
کے دروازہ پر کھڑے رہے۔
17 وہ پانچ مَرد جنھوں نے مُلک کا جائزہ لیا تھا اَندر داخل ہُوئے
اَور تراشی ہُوئی مُورت، افُود، دُوسرے خانگی معبُود لے لِئے۔ جَب
کہ وہ کاہِنؔ اَور چھ سَو ہتھیار بند مَرد پھاٹک پر کھڑے تھے۔
18 جَب یہ لوگ میکاہؔ کے مکان میں داخل ہوکر تراشی ہُوئی مُورت،
افُود، دُوسرے خانگی معبُود اُٹھا لائے تو اُس کاہِنؔ نے اُن سے کہا،
"تُم کیا کر رہے ہو؟"

19 اُنھُوں نے اُسے جَواب دیا، ”چُپ رہ! ایک لفظ بھی مُنہ سے نہ
نکال اَور ھمارے ساتھ چل کر ھمارا باپ اَور کاھِنؔ بَن۔ کیا یہ بہتر نہیں
کہ تُم اِسرائیل کے ایک قبیلہ اَور برادری کی کہانت کرے بہ نِسبت
اِس کے محض ایک شخص کے گھر کا کاھِنؔ ھو؟“
20 تَب وہ کاھِنؔ خُوش ھو گیا۔ اُس نے افُود، دُوسرے خانگی معبُود
اَور تراشی ھُوئی مُورت لی اَور اُن لوگوں کے ساتھ ھو لیا۔
21 تَب وہ مُڑے اَور روانہ ھو گئے اَور اُن کے بچّے، مویشی اَور اُن
کا مال و اَسباب اُن کے آگے آگے تھا۔
22 وہ میکاہ کے گھر سے کُچھ ھی دُور گئے تھے کہ میکاہؔ کے آس
پاس کے گھروں میں رھنے والے لوگ اِکٹھّے ھُوئے اَور اُنھُوں نے نکل
کر بنی دانؔ کو جا لیا۔
23 جَب اُنھُوں نے اُنہیں پُکارا تو بنی دانؔ نے مُڑ کر میکاہؔ سے کہا،
”تُجھے کیا ھو گیا ھے کہ تُم اَپنے لوگوں کو لڑنے کے لِئے لے آیا ھے؟“
24 اُس نے کہا، ”تُم نے میرے بنوائے ھُوئے معبُودوں اَور میرے
کاھِنؔ کو لے لیا اَور چل دئیے۔ میرے پاس اَور کیا باقی رھا؟ پھر تُم
کیوں کر مُجھ سے پُوچھتے ھو کہ تُجھے کیا ھو گیا ھے؟ “
25 بنی دانؔ نے کہا، ”ھم سے بحث نہ کر، کہیں اَیسا نہ ھو کہ چند
تُند مِزاج لوگ تُجھ پر حملہ کر بیٹھیں، اَور تُم یعنی تُم اَور تمھارا خاندان
اَپنی جان سے ھاتھ دھو بیٹھو۔“
26 تَب بنی دانؔ نے اَپنی راہ لی اَور میکاہؔ بھی یہ دیکھ کر کہ وہ
اُس سے زِیادہ طاقتور ھیں مُڑا اَور اَپنے گھر لَوٹ گیا۔
27 تَب وہ میکاہؔ کی بنوائی ھُوئی چیزوں اَور اُس کے کاھِنؔ کو لے

کر لائش پہُنچے جہاں کے لوگ اَمن و سلامتی سے رہتے تھے۔ اُنہُوں
نے اُنہیں تلوار سے مارا اَور اُن کا شہر جَلا دیا۔
28 اُنہیں کوئی بچانے والا نہ تھا کیونکہ وہ صیدونؔ سے بہت دُور
رہتے تھے اَور یہ لوگ کسی سے سروکار نہ رکھتے تھے۔ اَور وہ شہر بیت
رحوبؔ کے پاس ایک وادی میں تھا۔
دانیوں نے اُس شہر کو پھر سے تعمیر کیا اَور وہ وہاں مُقیم ہو گئے۔
29 اُنہُوں نے اَپنے باپ دانؔ کے نام پرجو اِسرائیل کی اَولاد تھا اُس
شہر کا نام دانؔ رکھا حالانکہ پہلے وہ شہر لائش کہلاتا تھا۔
30 وہاں دانیوں نے اَپنے لیٔے بُت نصب کئے اَور مُلک کی اسیری
کے ایّام تک گیرشوم کا بیٹا اَور مَوشہ کا پوتا یُوناتانؔ اَور اُس کے بیٹے
دانؔ کے قبیلہ کے کاہنؔ رہے۔
31 اَور جَب تک خُدا کا گھر شیلوہؔ میں بنا رہا تَب تک وہ میکاہؔ
کے بنوائے ہُوئے بُت کی عبادت کرتے رہے۔

19

ایک لیوی اَور اُس کی داشتہ

1 اُن دِنوں اِسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا۔
تَب ایک لیوی نے جو اِفرائیمؔ کے کوہستانی مُلک کے دُور کے
علاقہ میں رہتا تھا یہُوداہؔ کے بیت لحمؔ کی ایک عورت کو اَپنی داشتہ
بنا لیا۔
2 لیکن اُس داشتہ عورت نے اُس سے بےوفائی کی اَور اُسے چھوڑکر
یہُودیؔہ کے بیت لحمؔ میں اَپنے باپ کے گھر چلی گئی۔ جَب اُسے وہاں
رہتے ہُوئے چار مہینے گزر گئے

3 تو اُس کا خَاوند اُسے منا کر لانے کے لِئے اُس کے پاس گیا۔ اُس
نے اَپنا نوکر اَور دو گدھے اَپنے ہمراہ لِئے۔ وہ اُسے اَپنے باپ کے گھر
میں لے گئی اَور جَب اُس کے باپ نے اُسے دیکھا تو اُس سے خُوش
ہوکر گرم جوشی سے اُس کا اِستِقبال کیا۔
4 اُس کے سسُر یعنی اُس لڑکی کے باپ نے اُسے روک لیا۔ لٰہذا وہ
اُس کے پاس تین دِن تک رُکا رہا اَور وہاں کھاتا، پیتا اَور سوتا رہا۔
5 چوتھے دِن وہ جلد اُٹھے اَور جانے کی تیّاری کرنے لگے، لیکن
اُس لڑکی کے باپ نے اَپنے داماد سے کہا، ”کچھ کھا کر تازہ دَم ہو
جاؤ اَور تَب تُم چلے جانا۔“
6 چنانچہ وہ وہاں بیٹھ گیٔے اَور مِل کر کھایا پیا۔ اُس کے بعد اُس
لڑکی کے باپ نے کہا، ”آج پھر رُک جاؤ اَور خُوش دِلی سے رات
کاٹ لو۔“
7 جَب وہ آدمی جانے کے لِئے اُٹھا تو اُس کے سسُر نے اُسے روکا
اِس لِئے وہ اُس رات وہیں رُکا رہا۔
8 پانچویں دِن صُبح جَب وہ جانے کو اُٹھا تَب اُس لڑکی کے باپ
نے کہا، ”خاطِر جمع رکھو اَور دوپہر تک رُک جاؤ۔“ تَب اُن دونوں
نے مِل کر کھانا کھایا،
9 اَور جَب وہ شخص اَپنی داشتہ اَور اَپنے خادِم کے ساتھ چلنے کو
تیّار ہُوا تو اُس کے سسُر یعنی اُس لڑکی کے باپ نے کہا، ”اَب دیکھو
شام ہونے کو ہے۔ رات یہیں گزار لو کیونکہ دِن قریب ڈھل
چُکا ہے لٰہذا رُک جاؤ اَور خُوشی مناؤ۔ البتّہ کل صُبح جلد اُٹھ کر اَپنے

گھر کی راہ لینا۔“
10 لیکن وہ شخص ایک اَور رات وہاں گُزارنے پر راضی نہ ہُوا۔
اُس نے اَپنے دو گدھوں پر زین کسی اَور اَپنی داشتہ کے ساتھ یبُوس
)یروشلیمؔ(کی جانِب روانہ ہُوا۔
11 جَب وہ یبُوس کے قریب پہُنچے تو دِن تقریباً ڈھل چُکاتھا۔ لہٰذا
خادِم نے اَپنے آقا سے کہا، ”آ ہم یبُوسیوں کے اِس شہر میں رُک جائیں
اَور رات یہیں گُزاریں۔“
12 اُس کے آقا نے کہا، ”نہیں! ہم کسی اَیسے اجنبی شہر میں داخل
نہیں ہوں گے جہاں کے باشِندے اِسرائیلی نہ ہوں۔ بَلکہ ہم گِبعہؔ تک
جائیں گے۔“
13 اُس نے مزید یہ کہا، ”چلو ہم گِبعہؔ یا رامہؔ تک پہُنچنے کی
کوشش کریں اَور اُن ہی میں سے کسی ایک مقام پر رات گُزاریں۔“
14 لہٰذا وہ آگے بڑھے اَور بِنیامین کے گِبعہؔ کے نزدیک پہُنچے ہی
تھے کہ سُورج ڈُوب گیا۔
15 وہاں گِبعہؔ میں وہ رات گُزارنے کے لِئے رُک گئے اَور شہر کے
چَوک میں جا کر بیٹھ گئے لیکن کوئی بھی اُنہیں رات کاٹنے کے لِئے
اَپنے گھر نہ لے گیا۔
16 اُس شام کو اِفرائیمؔ کے کوہستانی مُلک کا ایک ضعیف شخص
جو گِبعہؔ میں آ کر بس گیا تھا)اُس مقام کے باشِندے بِنیامینی تھے(
کھیتوں میں کام سے فارغ ہوکر وہاں آیا۔
17 جَب اُس ضعیف شخص نے آنکھیں اُٹھائیں اَور شہر کے چَوک

میں مُسافر کو دیکھا تو اُس سے پُوچھا، ”تُم کہاں سے آئے ہو اَور کدھر
جا رہے ہو؟“
18 اُس نے جَواب دیا، ”ہم یہُودیہ کے بیت لحمؔ سے اِفرائیمؔ کے
کوھستانی مُلک کے آخِر والے علاقہ میں جا رہے ھیں جہاں میرا گھر
ہے۔ میں یہُودیہؔ کے بیت لحمؔ گیا ہُوا تھا اَور اَب یاھوِہ کے گھر کو جا
رہا ہُوں لیکن کسی نے مُجھے اَپنے گھر میں پناہ نہیں دی۔
19 ہمارے پاس ہمارے گدھوں کے لئے گھاس اَور چارا مَوجُود
ہے اَور ہم جو تمہارے بندے ہیں ہمارے لئے یعنی میرے، میری
لونڈی اَور اِس نوجوان کے لئے جو ہمارے ہمراہ ہے روٹی اَور مَے بھی
ہے۔ ہمیں کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔“
20 اُس ضعیف شخص نے کہا، تُم سلامتی سے میرے گھر چلو اَور
مُجھے موقع دے کہ تمہاری سَب ضرورتیں پُوری کروں لیکن چَوک میں
رات نہ گزار۔
21 چنانچہ وہ اُسے اَپنے گھر لے گیا اَور اُس کے گدھوں کو چارا
دیا اَور وہ لوگ بھی اَپنے ہاتھ پاؤں دھوکر کھانے پینے بیٹھ گئے۔
22 وہ ابھی کھا پی رہے تھے کہ شہر کے چند بدکار لوگوں نے اُس
گھر کو گھیرلیا، اَور دروازہ کو زور زور سے پیٹنا شروع کر دیا اَور
اُس بُزرگ یعنی گھر کے مالک سے چِلّا چِلّاکر کہنے لگے کہ، ”اُس
شخص کو جو تیرے گھر آیا ہے باہر لا تاکہ ہم اُس کے ساتھ صحبت
کریں۔“
23 صاحبِ خانہ نے باہر نکل کر اُن سے کہا، ”نہیں، میرے عزیزو!
اِس قدر کمینے مت بنو۔ یہ آدمی میرا مہمان ہے اِس لئے اَیسی ذلیل

حرکت سے باز آؤ۔
24 دیکھو میری ایک کنواری بیٹی ھے اَور اُس شخص کے ساتھ اُس
کی داشتہ بھی ھے۔ میں دونوں کو ابھی تمھارے پاس لے آتا ھُوں۔ تُم
اُن کی عزّت لُوٹو اَورجو چاھو اُن کے ساتھ کرو لیکن اُس شخص کے
ساتھ اَیسی ذلیل حرکت مت کرنا۔“
25 لیکن اُن لوگوں نے اُس کی ایک نہ سُنی۔ اِس لِئے اُس شخص
نے جو مہمان تھا اَپنی داشتہ کو پکڑکر اُن کے پاس باھر بھیج دیا اَور
اُنھُوں نے اُس کے ساتھ زبردستی کی اَور ساری رات اُس کے ساتھ
بدکاری کرتے رھے اَور صُبح سویرے اُسے جانے دیا۔
26 پَو پھٹتے وقت وہ عورت اُس گھر کو لَوٹی جھاں اُس کا آقا تھا اَور
دروازہ پر گِر پڑی اَور رَوشنی ھونے تک وھیں پڑی رھی۔
27 صُبح جَب اُس کا آقا اُٹھا اَور گھر کا دروازہ کھول کر روانہ
ھونے کے لِئے باھر قدم رکھا تو وھاں اَپنی داشتہ کو گھر کے دروازہ
پر پڑا ھُوا پایا اَور اُس کے ھاتھ دھلیز پر پھیلے ھُوئے تھے۔
28 اُس نے اُس سے کہا، ”اُٹھ ھم چلیں۔“ لیکن کوئی جَواب نہ
مِلا۔ تَب اُس آدمی نے اُسے اَپنے گدھے پر لاد لیا اَور اَپنے گھر کو
چل دیا۔
29 جَب وہ گھر پہُنچا تو اُس نے ایک چھُری لے کر اَپنی داشتہ
کے جِسم کو عُضو بہ عُضو بَارہ حِصّوں میں کاٹا اَور اُنھیں اِسرائیل کے
سَب علاقوں میں بھیج دیا۔
30 جِس کسی نے بھی یہ دیکھا اُس نے کہا، ”بنی اِسرائیل کے
مِصر سے نکل آنے کے وقت سے لے کر آج کے دِن تک اَیسا واقعہ

نہ تو کبھی ھُوا نہ دیکھنے میں آیا۔ ذرا سوچو اَور غور کرو اَور ھمیں بتاؤ
کہ کیا کیا جائے؟“

20

بنی اِسرائیل بِنیامین کو سزا دیتے ھیں۔

1 تَب دانؔ سے لے کر بیرشبعؔ تک کے اَور گِلعادؔ کے مُلک کے تمام
بنی اِسرائیل مُتّحد ھوکر نکلے اَور مِصفاہؔ میں یَاھوِہ کے حُضُور اِکٹّھے
ھُوئے
2 قوم کے سردار اَور اِسرائیل کے قبیلوں کے سَب خُدا کے لوگ جو
چار لاکھ شمشیر زن پیادوں پر مُشتمل تھے، اَپنی اَپنی جگھوں پر تعینات
ھو گئے۔
3)بِنیامین قبیلے کے لوگوں نے سُنا کہ اِسرائیلی مِصفاہؔ کو گیٔے ھیں۔(
تَب اِسرائیلیوں نے کہا، ”ھمیں بتاؤ کہ یہ ھولناک واقعہ کیسے ھُوا۔“
4 چنانچہ اُس لیوی نے جو مقتول عورت کا خَاوند تھا کہا، ”میں
اَور میری داشتہ بِنیامین کے گِبعہؔ میں رات کاٹنے کے لیٔے آئے۔
5 رات کے وقت گِبعہؔ کے لوگ میرے پیچھے آئے اَور مُجھے مار
ڈالنے کے اِرادے سے اُس گھر کو گھیرلیا۔ اُنھوں نے میری داشتہ
سے زبردستی کی اُس کی عصمت لُوٹی یہاں تک کہ وہ مَر گئی۔
6 تَب مَیں نے اَپنی داشتہ کو لے کر اُسے ٹکڑے ٹکڑے کیا اَور
اِسرائیل کی مِیراث کے ھر حِصّہ میں ایک ایک ٹکڑا بھیج دیا کیونکہ
اُنھوں نے یہ ذلیل اَور شرمناک کام اِسرائیل میں کیا ھے۔
7 اَب اَے سَب اِسرائیلیوں! بولو اَور اَپنا فیصلہ سُناؤ۔“

8 تَب سَب لوگ ایک تن ھوکر اُٹھے اَور کہنے لگے، ”ھم میں سے
کوئی بھی اَپنے گھر کا رُخ نہ کرے گا اَور نہ ھی کوئی اَپنے ڈیرے
کو جائے گا
9 بلکہ ھم گِبعہؔ کے ساتھ یُوں پیش آئیں گے کہ ھم قُرعہ اَندازی
سے اُس پر چڑھائی کریں گے۔
10 ھم بنی اِسرائیل کے سَب قبیلوں میں سے ھر سَو میں سے دس،
اَور ھر ہزار آدمیوں میں سے سَو اَور دس ہزار میں سے ایک ہزار آدمی
لشکر کے لئے توشہ سفر مہیا کرنے کے لئے الگ کر لیں گے تاکہ جَب
لشکر بِنیامین کے گِبعؔ میں پہُنچے تو اُسے اُس کمینہ پن کی جو اُنہُوں نے
اِسرائیل میں کیا ھے معقُول سزا دے جِس کے وہ مُستحق ھیں۔“
11 چنانچہ تمام بنی اِسرائیل کے سَب لوگ اِکٹّھے ھوکر اُس شہر کے
خِلاف ایک تن ھوکر جُٹ گئے۔
12 بنی اِسرائیل کے قبیلوں نے بِنیامین کے سارے قبیلہ میں لوگوں
کو روانہ کیا اَور کہلا بھیجا، ”یہ کیسا خوفناک جُرم ھے جو تمہارے
درمیان ھُوا؟
13 اَب گِبعہؔ کے اُن بدکار لوگوں کو ھمارے حوالہ کر دو تاکہ ھم
اُنہیں قتل کر دیں اَور اِسرائیل میں سے اِس بدی کو دُور کر ڈالیں۔“
لیکن بنی بِنیامین نے اَپنے اِسرائیلی بھائیوں کی بات نہ مانی۔
14 بنی بِنیامین اَپنے اَپنے شہروں سے نکل کر اِسرائیلیوں سے لڑنے کے
لئے گِبعہؔ میں اِکٹّھے ھو گئے۔
15 بنی بِنیامین نے فوراً گِبعہؔ کے باشِندوں میں سے چُنے ھُوئے سات

سَو مَردوں کے علاوہ چھبّیس ہزار اَور شمشیر زن مَرد اَپنے اَپنے شہروں
سے جمع کِئے۔
16 اُن سَب سپاہیوں میں سات سَو چُنے ہُوئے مَرد اَپنے بائیں ہاتھ
سے کام لیتے تھے اَور ہر ایک فلاخن سے پتّھر پھینک کر بغیر خطا کئے
بال کو بھی نِشانہ بنا سَکتا تھا۔
17 بنی بِنیامین کے علاوہ اِسرائیلیوں نے چار لاکھ شمشیر زن مَرد
اِکٹّھے کئے جو سَب کے سَب جنگجو سپاہی تھے۔
18 بنی اِسرائیل بیت ایل* کو گئے اَور خُدا سے مشورت چاھی۔
اُنہُوں نے کہا، ”ھم میں سے سَب سے پہلے بنی بِنیامین سے لڑنے کون
جائے؟“

یَاھوِہ نے فرمایا، ”پہلے یہُوداہؔ جائے۔“

19 اگلے دِن صُبح سویرے اُٹھ کر بنی اِسرائیل نے گِبعہؔ کے نزدیک
ڈیرے ڈالے۔
20 اَور اِسرائیل کے لوگ بنی بِنیامین سے لڑنے کے لِئے نکلے اَور
گِبعہؔ میں اُن کے خِلاف صف آرا ہُوئے۔
21 بنی بِنیامین گِبعہؔ سے نکلے اَور اُس دِن اُنہُوں نے بائیس ہزار
اِسرائیلیوں کو میدانِ جنگ میں موت کے گھاٹ اُتار دیا۔
22 لیکن اِسرائیلیوں نے ایک دُوسرے کی حوصلہ اَفزائی کی اَور پھر
سے اُسی جگہ مورچے سنبھال لِئے جہاں وہ پہلے دِن صف آرا ہُوئے
تھے۔

* **20:18** بیت ایل یعنی خُدا کا گھر

23 تَب بنی اِسرائیل جا کر شام تک یَاھوِہ کے حُضُور روتے رہے
اَور یَاھوِہ سے دریافت کیا، ”کیا ھم دوبارہ اَپنے بنی بِنیامین جو ھمارے
بھائی ھیں اُن سے لڑنے جائیں؟“
یَاھوِہ نے فرمایا، ”اُن پر چڑھائی کرو۔“
24 تَب دُوسرے دِن اِسرائیلی بنی بِنیامین کے نزدیک پہُنچے۔
25 اَب کی بار جَب بنی بِنیامین گِبعہؔ سے اُن کے مُقابلہ پر آئے تو
اُنہُوں نے اَور اٹّھارہ ہزار اِسرائیلیوں کو جو سَب کے سَب شمشیر زن
تھے موت کے گھاٹ اُتار دیا۔
26 تَب تمام بنی اِسرائیل اَور سَب فَوجی بیت ایل چلے گئے اَور وہاں
یَاھوِہ کے حُضُور میں آہ و زاری کرتے رہے۔ اُنہُوں نے اُس دِن شام
تک روزہ رکھا اَور یَاھوِہ کے آگے سوختنی نذریں اَور سلامتی کی نذریں
پیش کیں
27 تَب اِسرائیلیوں نے یَاھوِہ سے فریاد کی۔)اُن دِنوں یَاھوِہ کے عہد
کا صندُوق وہاں تھا
28 اَور فِنحاسؔ جو اَھرونؔ کا پوتا اَور الیعزرؔ کا بیٹا تھا اُس کے سامنے
خدمت مَیں حاضِر رہتا تھا۔(اُنہُوں نے پُوچھا، ”کیا ھم پھر اَپنے بھائی
بِنیامین کے لوگوں سے لڑنے جائیں یا نہیں؟“
یَاھوِہ نے کہا، جاؤ، کیونکہ کل میں اُنہیں تمہارے ہاتھ میں کر
دُوں گا۔
29 تَب اِسرائیلی گِبعہؔ کے اطراف گھات لگا کر بیٹھ گئے۔
30 تیسرے دِن اِسرائیلیوں نے بنی بِنیامین کے خِلاف چڑھائی کی اَور
گِبعہؔ کے مقابل پہلے کی طرح صف آرا ھو گئے۔

31 بنی بِنیامین اُن کے مُقابلہ کے لِئے نکل آئے اَور وہ شہر سے دُور
کھنچے چلے گئے۔ اُنہُوں نے پہلے کی طرح ھی اِسرائیلیوں کو مارنا اَور
قتل کرنا شروع کیا، یہاں تک کہ تقریباً تیس مَرد کھُلے میدان میں اَور
شاھراھوں پر ڈھیر ھو گئے۔ اُن میں سے ایک شاھراہ بیت ایل کو اَور
دُوسری گِبعہؔ کو جاتی تھی۔
32 جہاں بِن بِنیامین یہ کہتے تھے کہ، ”ھم اُنہیں پہلے کی طرح شِکست
دے رہے ھیں وھاں اِسرائیلی یہ کہہ رہے تھے کہ ھم پیچھے ھٹ کر
اُنہیں شہر سے دُور شاھراھوں پر کھینچ لائیں۔“
33 اِسرائیل کے سَب لوگ اَپنی اَپنی جگہ سے ھٹ کر بَعل تامارؔ میں
صف آرا ھُوئے اَور گھات میں بیٹھے ھُوئے اِسرائیلی گِبعؔ کے مغرب
سے اَچانک نکل پڑے۔
34 تَب اِسرائیلیوں کے دس ھزار مَردوں نے سامنے سے گِبعہؔ پر حملہ
کیا۔ جنگ اِس قدر شدید تھی کہ بنی بِنیامین کو احساس بھی نہ ھو
سَکا کہ تباھی کس قدر نزدیک آ چُکی ھے۔
35 یَاھوِہ نے اِسرائیل کے سامنے بنی بِنیامین کو شِکست دی اَور
اُس دِن اِسرائیلیوں نے پچّیس ھزار ایک سَو بنی بِنیامینیوں کو مار ڈالا
جو سَب کے سَب شمشیر زن تھے۔
36 تَب بنی بِنیامین نے دیکھا کہ وہ ھار چُکے ھیں۔

اَب اِسرائیلی لوگ بنی بِنیامین کے سامنے سے ھٹ گئے کیونکہ اُنہُوں
نے اُن لوگوں پر اِعتماد کیا تھا جنہیں اُنہُوں نے گِبعہؔ کے نزدیک گھات
میں بِٹھا دیا تھا۔
37 جو لوگ گھات میں بیٹھے تھے وہ اَچانک گِبعہؔ پر ھر طرف سے

جھپٹ پڑے اَور سارے شہر کو تہِ تیغ کر ڈالا۔
38 اِسرائیلیوں نے گھات میں بیٹھے ہُوئے لوگوں سے کہہ رکھا تھا
کہ جَب وہ شہر سے دھوئیں کا بہت بڑا بادل اُٹھائیں گے
39 تو اِسرائیلی لوگ لڑائی سے مُنہ پھیر لیں گے۔

اِس پر بنی بِنیامین نے اِسرائیلی لوگوں کو مارنا شروع کیا)اَور تقریباً
تیس لوگ مَر چُکے تھے(اَور کہنے لگے، پہلی لڑائی کی طرح، "ہم اُنہیں
ہرا رہے ہیں۔"
40 لیکن جَب شہر سے دھوئیں کا سُتون اُٹھنے لگا تو بنی بِنیامین نے
پلٹ کر نگاہ کی اَور دیکھا کہ سارے شہر کا دُھواں آسمان کی طرف
اُٹھ رہا ہے۔
41 تَب اِسرائیلی لوگ اُن پر پلٹ پڑے اَور بنی بِنیامین کے لوگ گھبرا
گئے کیونکہ وہ جان گئے تھے کہ اُن پر آفت آ چُکی ہے۔
42 چنانچہ وہ اِسرائیلیوں کے سامنے سے بیابان کی طرف بھاگ نکلے
لیکن وہ لڑائی سے بچ نہ سکے۔ اَورجو اِسرائیلی شہروں میں سے آ رہے
تھے اُنہوں نے اُنہیں وہیں ختم کر دیا۔
43 اُنہوں نے بنی بِنیامین کا محاصرہ کیا اَور اُنہیں رگیدا اَور گِبعہؔ کے
مشرق میں اُنہیں بآسانی پامال کر دیا۔
44 اٹّھارہ ہزار بنی بِنیامین مارے گئے جو سَب کے سَب سُورما تھے۔
45 اَور جَیسے ہی وہ مُڑ کر بیابان میں رِمّونؔ کی چٹّان کی طرف
بھاگے اِسرائیلیوں نے پانچ ہزار لوگوں کو شاہراہوں پر مار ڈالا اَور وہ
بنی بِنیامین کو گِدومؔ تک رگیدتے گئے اَور دو ہزار مَرد اَور مار ڈالے
گئے۔

46 اُس دِن پچّیس ہزار شمشیر زن بنی بِنیامین کے لوگ مارے گئے
جو سَب کے سَب سُورما تھے۔
47 لیکن چھ سَو مَرد پلٹ کر بیابان میں رِمّونؔ کی چٹّان کی طرف
بھاگ گئے جہاں وہ چار ماہ تک رہے۔
48 اِسرائیلی لوگ لَوٹ کر بِنیامین کے علاقہ میں گئے اَور اُنہُوں نے
ہر شہر کو تہِ تیغ کر ڈالا جِن میں مویشی اَور سَب لوگ جو اُن کے
ہاتھ آئے شامل تھے۔ اَور جِس شہر سے بھی اُن کا پالا پڑا اُسے نذرِ
آتِش کر دیا۔

21

بنی بِنیامین کے لئے بیویاں

1 اِسرائیل کے لوگوں نے مِصفاہؔ میں قَسم کھائی تھی: "ہم میں سے
کوئی بھی شخص کسی بِنیامینی سے اَپنی بیٹی نہیں بیاہے گا۔"
2 اَور سَب لوگ بیت ایل چلے گئے جہاں وہ شام تک خُدا کے حُضُور
بیٹھ کر زور زور سے آہ و زاری کرتے رہے۔
3 اَور کہنے لگے، "اَے یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا، اِسرائیل کے ساتھ
یہ سَب کیوں ہُوا؟ آج اِسرائیل میں سے ایک قبیلہ کم ہو گیا۔"
4 دُوسرے دِن صُبح سویرے لوگوں نے وہاں ایک مذبح بنا کر
سوختنی نذریں اَور سلامتی کی نذریں پیش کیں۔
5 تَب بنی اِسرائیل پُوچھنے لگے کہ، "اِسرائیل کے سَب قبیلوں میں
سے کون ہے جو یَاہوِہ کے حُضُور میں اِجتماع میں شریک نہیں ہُوا؟"

کیونکہ اُنہُوں نے سخت قَسم کھائی تھی کہ، ”جو کوئی یَاھوِہ کے حُضُور
میں مِصفاہؔ مَیں حاضِر نہ ہوگا وہ یقیناً مار ڈالا جائے گا۔“
6 تَب اِسرائیلی اَپنے بِنیامینی قبیلہ کے آپ نے بھائیوں کے لِئے رنجیدہ
ہُوئے اَور کہنے لگے کہ آج اِسرائیل کا ایک قبیلہ کٹ گیا۔
7 ہم اُن بچے ہُوئے لوگوں کے لِئے بیویاں کہاں سے لائیں کیونکہ
ہم نے یَاھوِہ کی قَسم کھائی ہے کہ ہم اَپنی کوئی بیٹی اُن سے نہ
بیاہیں گے؟
8 تَب اُنہُوں نے پُوچھا کہ، ”اِسرائیل کا کون سا قبیلہ مِصفاہؔ میں
یَاھوِہ کے حُضُور جمع نہیں ہو پایا؟“ تَب اُنہیں پتا لگا کہ چھاؤنی میں
یبیسؔ گِلعادؔ سے کوئی شخص اِجتماع میں شریک ہونے نہیں آیاتھا۔
9 کیونکہ جَب اُنہُوں نے لوگوں کا شُمار کیا تھا تو پتا لگا کہ یبیسؔ
گِلعادؔ کے لوگوں میں سے کوئی بھی وہاں نہ تھا۔
10 تَب جماعت نے بَارہ ہزار سُورماؤں کو اِن ہدایات کے ساتھ
یبیسؔ گِلعادؔ کو روانہ کیا کہ وہ جائیں اَور وہاں کے سَب باشِندوں کو
عورتوں اَور بچّوں سمیت تلوار سے قتل کر دیں۔
11 اُنہُوں نے کہا، ”تُمہیں لازِم ہوگا کہ ہر مَرد اَور ہر اُس عورت
کو جو کنواری نہ ہو قتل کر ڈالو۔“
12 اُنہُوں نے یبیسؔ گِلعادؔ کے باشِندوں میں چار سَو اَیسی جَوان
دوشیزائیں پائیں جو مَرد سے ناواقف تھیں اَور وہ اُنہیں کنعانؔ کے مُلک
میں شیلوہؔ کی چھاؤنی میں لے آئے۔
13 تَب ساری جماعت نے رِمّونؔ کی چٹّان پر بنی بِنیامین کے پاس
پیغامِ اَمن بھیجا۔

14 تَب بنی بِنیامِین اُسی وقت لَوٹ آئے اَور اُنہیں یبیسؔ گِلعادؔ کی وہ
عورتیں دی گئیں جو زندہ بچا لی گئی تھیں۔ لیکن وہ اُن سَب کے لِئے
کافی نہیں تھیں۔

15 اَور لوگ بِنیامِین کے باعث رنجیدہ ہُوئے کیونکہ یَاہوِہ نے اِسرائیل
کے قبیلوں میں رخنہ ڈال دیا تھا۔
16 اَور جماعت کے بُزرگوں نے کہا، ”چونکہ بِنیامینی عورتیں نِیست و
نابود ہو چُکی ہیں لٰہذا اَب ہم اِن بچے ہُوئے مَردوں کو بیویاں کیسے
مہیا کریں؟“
17 اُنہُوں نے کہا، ”بچے ہُوئے بنی بِنیامین کے لوگوں کے لِئے مِیراث
ضرُوری ہے تاکہ اِسرائیل کا ایک قبیلہ نابود نہ ہو جائے۔
18 ہم اُنہیں اَپنی بیٹیاں نہیں بیاہ سکتے کیونکہ ہم اِسرائیلیوں نے یہ
قَسم کھائی ہے: ’وہ شخص ملعُون ہو، جو اَپنی بیٹی کسی بِنیامینی کو
دے۔‘
19 لیکن دیکھو شیلوہؔ میں جو بیت ایل کے شمال میں اَور اُس شاہراہ
کے مشرق میں ہے جو بیت ایل سے شِکیمؔ کو جاتی ہے اَور لبونہؔ کے
جُنوب میں ہے یَاہوِہ کی سالانہ عید ہوتی ہے۔“

20 چنانچہ اُنہُوں نے بنی بِنیامین کو یہ کہہ کر ہدایات دیں، ”جاؤ
اَور تاکستانوں میں چھُپ جاؤ
21 اَور دیکھتے رہو۔ جَب شیلوہؔ کی لڑکیاں رقص میں شریک ہونے
کے لِئے آ جائیں تو تُم تاکستانوں میں سے نکل کر اَپنے لِئے شیلوہؔ کی
لڑکیوں میں سے ایک ایک بیوی پکڑ لینا اَور بِنیامین کے مُلک کو چلے
جانا۔

22 جَب اُن کے باپ یا بھائی ہم سے شکایت کریں گے تو ہم اُن سے
کہیں گے، ’اُن کی مدد کرکے ہم پر مہربانی کرو کیونکہ ہم لڑائی کے
دَوران اُن کے لِئے بیویاں نہ لائے اَور تُم بے گُناہ ہو کیونکہ تُم نے آپ
اَپنی بیٹیاں اُنہیں نہیں دیں۔‘ “
23 چنانچہ بنی بِنیامین نے اَیسا ہی کیا۔ جَب وہ لڑکیاں رقص کر رہی
تھیں تو ہر مَرد نے ایک ایک کو پکڑا اَور لے جا کر اُسے اَپنی بیوی بنا
لیا۔ تَب وہ اَپنی مِیراث کو لَوٹے اَور شہروں کو دوبارہ تعمیر کرکے اُن
میں بس گئے۔
24 اُسی وقت اِسرائیلی وہاں سے نکل کر اَپنے اَپنے قبیلہ اَور برادری
اَور اَپنے گھرانے کو چلے گئے، اِس طرح ہر ایک اَپنی اَپنی مِیراث کو
لَوٹا۔
25 اُن دِنوں اِسرائیلیوں کا کوئی بادشاہ نہ تھا چنانچہ جِس کو جو
بھی ٹھیک مَعلُوم ہوتا تھا وہ وُہی کرتا تھا۔

Biblica® ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ

Urdu: Biblica® ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ (Bible)

copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 Biblica, Inc.

Language: اردو

Contributor: Biblica, Inc.

Biblica® ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ™
اِشاعت حق © ،1999 2005، 2022، 2024 Biblica, Inc.
Biblica® Open Urdu Contemporary Version™
Copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 by Biblica, Inc.

Creative Commons License

This work is made available under the Creative Commons Attribution-ShareAlike 4.0 International License (CC BY-SA). To view a copy of this license, visit https:// creativecommons.org/ licenses/ by-sa/ 4.0 or send a letter to Creative Commons, PO Box 1866, Mountain View, CA 94042, USA.
You have permission to copy and distribute this Work, as long as you do not change it and you keep the title as it is. Changing or translating this Work will create a derivative work. When you publish this derivative work, you must list what changes you have made where people can see them, such as on a website. You must also show where the original Work is from: “The original Work by its copyright holders is available for free at www.biblica.com andopen.bible.”
Notice of copyright must appear on the title or copyright page of the work as follows:
Biblica® ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ™
اِشاعت حق © ،1999 2005، 2022، 2024 Biblica, Inc.
Biblica® Open Urdu Contemporary Version™
Copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 by Biblica, Inc.
”Biblica“ اَور ریاست ہائے متحدہ کے حُقوق کی سند اَور رجسٹرڈ تجارتی نشان Biblica Inc کےذریعہ درج میں دَفتر جاتاہے۔ کیا اسیعمال ساتھ کے اجازت وہھیں۔
“Biblica” is a trademark registered in the United States Patent and Trademark Office by Biblica, Inc. Used with permission.
You must also make your derivative work available under the same license (CC BY-SA).
If you would like to notify Biblica, Inc. regarding your translation of this work, please contact us at https://open.bible/#feedback.
This translation is made available to you under the terms of the Creative Commons Attribution Share-Alike license 4.0.

You have permission to share and redistribute this Bible translation in any format and to make reasonable revisions and adaptations of this translation, provided that:

You include the above copyright and source information.

If you make any changes to the text, you must indicate that you did so in a way that makes it clear that the original licensor is not necessarily endorsing your changes.

If you redistribute this text, you must distribute your contributions under the same license as the original.

Pictures included with Scriptures and other documents on this site are licensed just for use with those Scriptures and documents. For other uses, please contact the respective copyright owners.

Note that in addition to the rules above, revising and adapting God's Word involves a great responsibility to be true to God's Word. See Revelation 22:18-19.

2025-05-22

PDF generated using Haiola and XeLaTeX on 26 Jul 2025 from source files dated 22 May 2025
aaa4055b-8d53-58be-87e4-9408c7c9218f